دستورالعمل

جماعت اصلاح المسلمین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا ایڈیشن

دستور العمل .... سال

ادارہ تبلیغ روحانیہ و جماعت اصلاح المسلمین 1971

دوسرا ایڈیشن

دستور العمل (عبوری) .... سال

جماعت اصلاح المسلمین پاکستان 1995

تیسرا ایڈیشن

دستور العمل .... سال

جماعت اصلاح المسلمین پاکستان 2003

چوتھا ایڈیشن

دستور العمل .... سال

جماعت اصلاح المسلمین 2004

پانچواں ایڈیشن

دستور العمل .... سال

جماعت اصلاح المسلمین 2013

دستورالعمل

جماعت اصلاح المسلمین کے سرپرست اعلیٰ **حضرت خواجہ محمد طاہر** المعروف **سجن سائیں** دامت برکاتہم العالیہ نے جماعت کے عظیم تر مفاد میں جماعت اصلاح المسلمین کے دستورالعمل کو جامع اور سہل انداز میں مرتب کرنے کے لیے مندرجہ ذیل احباب، جناب علامہ مفتی عبدالرحیم صاحب، جناب ڈاکٹر منور حسین صاحب، جناب انجینئر غلام محمد میمن صاحب، جناب محمد جمیل عباسی صاحب پر مشتمل کمیٹی تشکیل دی۔ مذکورہ کمیٹی نے دستور العمل کی تیاری کے سلسلے میں اپنے عظیم قائد اور جماعت اصلاح المسلمین کے سرپرست اعلیٰ کی ہدایات و احکامات کی روشنی میں جماعت کے دستورالعمل کو مرتب کرنے کے لیے کئی اجلاس منعقد کئے اور جماعت کے سرپرست اعلیٰ نے مذکورہ کمیٹی کے سربراہ کی حیثیت میں کئی اجلاس کی صدارت فرمائی اور جماعت کے سرپرست اعلیٰ کی بے مثال قائدانہ صلاحیتوں کی بدولت مذکورہ کمیٹی نے دستورالعمل کی تیاری اور اشاعت کے عمل کو ممکن بنایا۔ جماعت

اصلاح المسلمین، جمعیت علماء طاہریہ، روحانی طلبہ جماعت کے عہدیداران و اراکین پر مشتمل ایک اجلاس 18 اکتوبر 2013ء کو مرکزی صدر جماعت اصلاح المسلمین پاکستان، جناب صاحبزادہ جعفر صادق طاہر صاحب کی زیر صدارت، جماعت اصلاح المسلمین کے مرکزی سیکریٹریٹ، درگاہ اللہ آباد شریف کنڈیارو، سندھ، پاکستان میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں شریک حضرات نے دستورالعمل پر غور و خوض کیا، اپنے اپنے خیالات اور تجاویز سے آگاہ کیا اور ضروری تصحیح، ترمیم و اضافے کے بعد دستورالعمل کی تمام دفعات اور شقوں کی منظوری دی گئی اور دستورالعمل کی اشاعت کو ضروری قرار دیا گیا۔ بعدازاں جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت نے جماعت اصلاح المسلمین کے سرپرست اعلیٰ کی باضابطہ اجازت اور توثیق کے بعد، حضرت خواجہ سوہنا سائیں نور اللہ مرقدہ کے سالانہ عرس مبارک 2013ء پر شائع کرکے جماعت کو فراہم کیا۔

ترتیب دفعات

حصہ اوّل

نام ودستور العمل، جماعت اصلاح المسلمین کا تعارف، مسلک، دفتر اوراس کی کاروائی، اغراض ومقاصد، شرائط رکنیت ومعاونت، طریقہ حصول رکنیت اور فرائض واختیارات برائے رکن

دفعہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
1	نام ودستور العمل	
2	جماعت اصلاح المسلمین کا تعارف	
3	مسلک	
4	مرکزی سیکریٹریٹ اوراس کی کاروائی	
5	اغراض ومقاصد	
6	شرائط رکنیت	
7	شرائط معاونت	
8	طریقہ حصول رکنیت	
9	فرائض واختیارات برائے رکن	

حصہ دوئم

جماعت کا نظام: جماعت اصلاح المسلمین کا نظام شورائی ہوگا اور تنظیمی لحاظ سے مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر مشتمل ہوگا۔

10	مرکزی نظام	
11	سر پرست اعلیٰ	
12	سر پرست اعلیٰ کے فرائض واختیارات	
13	مرکزی مجلس شوریٰ	
14	مرکزی مجلس شوریٰ کے فرائض وختیارات	
15	جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی عہدیداران	
16	مرکزی عہدیداران کے فرائض واختیارات	
17	مرکزی صدر کے فرائض واختیارات	
18	مرکزی سینئر نائب صدر و نائب صدر اول اور دوئم کے فرائض واختیارات	
19	سیکریٹری جنرل کے فرائض واختیارات	
20	مرکزی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض واختیارات	
21	مرکزی فنانس سیکریٹری کے فرائض واختیارات	
22	مرکزی پریس سیکریٹری کے فرائض واختیارات	
23	آڈیٹر جنرل کے فرائض واختیارات	
24	مرکزی آفس سیکریٹری کے فرائض واختیارات	
25	مرکزی مجلس عاملہ	

26 ارکان کا اجتماع عام (جنرل اسمبلی)

حصہ سوئم

صوبائی نظام: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا صوبائی نظام، صوبائی عہدیداران اور صوبائی مجلس عاملہ پر مشتمل ہوگا۔

27 جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے صوبائی عہدیداران
28 صوبائی عہداران کے فرائض واختیارات
29 صوبائی صدر کے فرائض واختیارات
30 صوبائی سینئر نائب صدر اور نائب صدر کے فرائض واختیارات
31 صوبائی جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات
32 صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض واختیارات
33 صوبائی فنانس سیکریٹری کے فرائض واختیارات
34 صوبائی پریس سیکریٹری کے فرائضو اختیارات
35 صوبائی آڈیٹر کے فرائض واختیارات
36 صوبائی آفس سیکریٹری کے فرائض واختیارات
37 صوبائی مجلس عاملہ

حصہ چہارم

ضلعی نظام: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا ضلعی نظام، ضلعی عہدیداران اور ضلعی مجلس عاملہ پر مشتمل ہوگا۔

38 جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ضلعی عہدیداران

39 ضلعی عہدیداران کے فرائض واختیارات
40 ضلعی صدر کے فرائض واختیارات
41 ضلعی سینئر نائب صدر اور نائب صدر کے فرائض واختیارات
42 ضلعی جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات
43 ضلعی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض واختیارات
44 ضلعی فنانس سیکریٹری کے فرائض واختیارات
45 ضلعی پریس سیکریٹری کے فرائض واختیارات
46 ضلعی آڈیٹر کے فرائض واختیارات
47 ضلعی آفس سیکریٹری کے فرائض واختیارات
48 ضلعی مجلس عاملہ

حصہ پنجم

مقامی نظام: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا مقامی نظام، برانچ کے قیام، برانچ سرپرست، برانچ عہدیداران اور برانچ کا اجلاس عام پر مشتمل ہوگا۔

49 برانچ کا قیام
50 برانچ کا سرپرست اور اس کے فرائض واختیارات
51 برانچ کے عہدیداران
52 برانچ کے عہدیداران کے فرائض واختیارات
53 برانچ کے صدر کے فرائض واختیارات
54 برانچ کے نائب صدر کے فرائض واختیارات

55 برانچ کے جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات

56 برانچ کے جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض واختیارات

57 برانچ کے پریس سیکریٹری کے فرائض واختیارات

58 برانچ کے فنانس سیکریٹری کے فرائض واختیارات

59 برانچ کے اطلاعات سیکریٹری کے فرائض واختیارات

60 برانچ کے آفس سیکریٹری/لائبریری انچارج کے فرائض واختیارات

61 برانچ کا اجلاس عام

حصہ ششم

جماعت سے اخراج: جماعت سے اخراج کے اسباب اور طریقہ کار، مناصب (عہدوں) سے معطل یا معزول کرنے کا طریقہ کار اور استعفیٰ۔

62 جماعت سے اخراج کے اسباب اور طریقہ کار

63 مناصب (عہدوں) سے معطل یا معزول کرنے کا طریقہ کار

64 طریقہ کار استعفیٰ

حصہ ہفتم

مالی نظام: بیت المال کا قیام، بیت المال میں آمدنی کے ذرائع، مالی ذرائع کے حصول کا طریقہ کار، مالی اخراجات کے تعین کا دائرہ کار اور مالی اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار

65 بیت المال کا قیام

66 بیت المال میں آمدنی کے ذرائع

67 مالی ذرائع کے حصول کا طریقہ کار

68 مالی اخراجات کے تعین کا دائرہ کار

69 مالی اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار

حصہ ہشتم

70 منفرد ارکان جماعت

71 حلقہ معاونت

72 تنظیمی اجلاسوں میں موجود شرکاء کے لیے شرائط واحکامات

73 جماعت میں اختلاف کے حدود

74 تربیتی مجالس ومجالس مذاکرہ کا اہتمام کرنا

75 بیرونِ ممالک جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز قائم کرنا

76 سماجی وفلاحی کاموں میں حصہ لینا

77 دفاتر ودارالمطالعہ کا قیام

78 تعلیمی اداروں (اسکول، کالج ودینی مدارس) کا قیام

79 جماعت کے مراکز ومدارس

80 جماعت کی تالیف وتصانیف اور نشرواشاعت کے ادارے

81 دعوت کمیٹی

حصہ نہم

خلافت کا نظام: یہ نظام شرائط خلافت اور خلیفہ صاحب کی تعریف اور اس کا دائرہ کار پر مشتمل ہوگا۔

82 شرائط خلافت

83 خلیفہ صاحب کی تعریف اور اس کا دائرہ کار

حصہ دہم

ذیلی تنظیمیں: جمعیت علماء طاہریہ پاکستان، روحانی طلبہ جماعت پاکستان اور جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ)

84 جمعیت علماء طاہریہ پاکستان
85 روحانی طلبہ جماعت پاکستان
86 جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ)

حصہ یازدہم

متفرقات

89 جن امور کی تصریح ان قواعد میں نہیں ہے ان کے بارے میں
90 مرکزی مجلس شوریٰ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
91 دستور میں ترمیم کا طریقہ کار
92 اس دستور کی تعبیر میں اختلافی کی صورت میں صورت میں مرکزی صدر سے رجوع کیا جائیگا۔
93 ہر سطح کی تنظیم، انتظامی کمیٹیوں اور ایڈیٹوریل بورڈ کی از سر نو تشکیل/انتخاب
94 دستورالعمل کا نفاذ
95 میمبر شب فارم برائے رکنیت
96 اراکین و معاونین کے کوائف پر مشتمل پروفارما۔
97 حلف نامہ برائے عہدیداران

CHAPTER # 01

حصہ اوّل

نام ودستور العمل ، جماعت اصلاح المسلمین کا تعارف ،مسلک ،دفتر اور اسکی کاروائی، اغراض و مقاصد ،شرائط رکنیت ومعاونت ،طریقہ حصول رکنیت اور فرائض رکنیت۔

دفعہ نمبر 1: نام و دستور العمل

شق نمبر 1: مسلمانوں کی اس عالمگیر جماعت کا نام ''جماعت اصلاح المسلمین'' ہوگا، پاکستان میں اس جماعت کا نام ''جماعت اصلاح المسلمین پاکستان'' ہوگا اور بیرون ممالک میں قائم ہونے والی برانچیں جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ماتحت ہوں گی۔

شق نمبر 2: اس دستور العمل کا نام، دستور العمل جماعت اصلاح المسلمین ہوگا اور یہ دستور العمل تمام ممالک کے لیے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ نمبر 2: جماعت اصلاح المسلمین کا تعارف

مسلمانوں کی اس بین الاقوامی، اصلاحی تنظیم، جماعت اصلاح المسلمین کا قیام 1971ء میں ولی کامل، صوفی باصفا، حضرت خواجہ اللہ بخش المعروف سوہنا سائیں غفاری نقشبندی نوراللہ مرقدہٗ نے درگاہ فقیر پور شریف، رادھن اسٹیشن تحصیل میہڑ ضلع دادو میں عمل میں لائے۔ چند احباب پر مشتمل اس نورانی قافلے نے اپنی تبلیغی وتنظیمی سرگرمیاں سندھ کے

ایک چھوٹے سے گاؤں سے شروع کی اور چند سالوں میں پورے پاکستان میں جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز قائم ہوگئیں۔

حضرت خواجہ سوہنا سائیں نوراللہ مرقدہٗ کے وصال مبارک کے بعد اس جماعت کی قیادت آپ کے صاحبزادہ اور درگاہ اللہ آباد شریف کے سجادہ نشین سالار سلسلہ نقشبندیہ، ولی ابن ولی حضرت خواجہ محمد طاہر المعروف سجن سائیں مدظلہ العالی نے خود سنبھالی بحیثیت سرپرست اعلیٰ جماعت اصلاح المسلمین، آپ کی خصوصی توجہ اور عظیم قیادت کی بدولت جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں قائم ہوچکی ہیں۔اس طرح اب یہ جماعت اپنے عظیم قائد کے عظیم اصلاحی وروحانی مشن کی تکمیل کی خاطر ایک بہت بڑی تحریک کی شکل اختیار کرچکی ہے۔

دفعہ نمبر3: مسلک

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین کا مسلک اہل السنۃ والجماعۃ حنفیہ نقشبندیہ طاہریہ ہوگا۔

دفعہ نمبر4: سیکریٹریٹ اور اس کی کارروائی

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین کا مرکزی سیکریٹریٹ درگاہ اللہ آباد شریف کنڈیارو ضلع نوشہروفیروز سندھ پاکستان میں ہوگا۔

شق نمبر2: جماعت اصلاح المسلمین کے مرکزی سیکریٹریٹ کی کارروائی اُردو، عربی اور انگریزی میں ہوگی، جب کہ بقیہ سطح کی تنظیموں کی کارروائی حسب سہولت اُردو،

انگریزی، عربی، سندھی یا مقامی زبان میں ہوگی۔

دفعہ نمبر5: اغراض و مقاصد

شق نمبر1: اسلام کے عالمگیر پیغام کو دنیا کے تمام انسانوں تک پہنچانا۔

شق نمبر2: انسانی زندگی کے تمام شعبوں میں اسلامی طرزِ حیات کو فروغ دینا۔

شق نمبر3: انسانوں میں رضائے الٰہی اور عشق مصطفیٰ ﷺ کا جذبہ پیدا کرنا۔

شق نمبر4: انسانوں میں اولیاء اللہ کی محبت وصحبت کا ذوق وشوق پیدا کرنا، خصوصاً طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ طاہریہ کی اشاعت کیلئے کوشاں رہنا۔

شق نمبر5: عالم اسلام کے اتحاد اور اسلام کی سربلندی کیلئے تمام فکری اور عملی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا۔

شق نمبر6: انسانیت کی اصلاح، تسکینِ قلب اور ترویج علم وعمل کے لیے ذکر اللہ کی محافل، اصلاحی مراکز اور تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں لانا۔

شق نمبر7: پاکستان کے استحکام اور سالمیت کیلئے کوشش کرنا۔

شق نمبر8: دنیا کے تمام مسلمان ممالک کے سلامک سینٹرز، اصلاحی اور فلاحی اداروں سے دینی خدمات کیلئے رابطہ کرنا۔

شق نمبر9: فلاحی وسماجی کاموں میں دلچسپی پیدا کرنا اور مفاد عامہ کیلئے کام کرنے والے اداروں اور تنظیموں سے رابطے میں رہنا۔

شق نمبر10: جماعت اصلاح المسلمین کی برانچیں پاکستان اور بیرون ممالک میں قائم کرنا۔

شق نمبر11: اس کے علاوہ ان اغراض و مقاصد کے حصول کیلئے کوشش کرنا جن کے لیے

جماعت کے سرپرست اعلیٰ وقتاً فوقتاً ہدایات جاری فرمائیں۔

دفعہ نمبر 6: شرائط رکنیت

جماعت اصلاح المسلمین کے اغراض و مقاصد اور اصولوں سے اتفاق کرنے والا ہر عاقل و بالغ مسلمان اس جماعت کا رکن بن سکتا ہے، بشرطیکہ وہ جماعت کی مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی اپنے لیے لازمی قرار دے۔

شق نمبر 1: فرائض شرعیہ کا پابند ہو اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو۔

شق نمبر 2: زندگی کے شعبوں میں اپنے نقطۂ نظر، خیال، عمل اور اخلاق کو کتاب و سنت کی تعلیمات کے مطابق ڈھالنے کی پوری کوشش کرنا۔

شق نمبر 3: پنجگانہ نماز با جماعت، تہجد، مسواک، دستار، مراقبہ، اور داڑھی باشرع رکھنے کی پوری کوشش کرنا۔

شق نمبر 4: ضروری بنیادی تعلیم کے حصول کی کوشش کرنا۔

شق نمبر 5: جماعت کے مقرر کردہ اجتماعات میں شرکت کی کوشش کرنا۔

شق نمبر 6: کسی ایسی تنظیم، جماعت یا ادارے سے تعلق نہ رکھنا جس کے اغراض و مقاصد جماعت اصلاح المسلمین کے اغراض و مقاصد سے متصادم ہوں۔

شق نمبر 7: باہمی اختلاف کی صورت میں ہر فیصلے کیلئے جماعت سے رجوع کرنا۔

دفعہ نمبر 7: شرائط معانت

جماعت اصلاح المسلمین کے اغراض و مقاصد اور اصولوں سے اتفاق کرنے والا

ہر عاقل و بالغ مسلمان اس جماعت کا معاون بن سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 8: طریقہ حصول رکنیت (Membership)

شق نمبر 1: اُمیدوار رکنیت (جو اس دستور العمل کی دفعہ نمبر 5 میں دیئے گئے شرائط برائے رکنیت پر پورا اُترتا ہے)۔ ممبر شپ فارم پُر کر کے اپنی برانچ کے جنرل سیکریٹری کو دے گا، جو بعد میں اپنی اور اپنی برانچ کے صدر کی حتمی منظوری کے بعد ممبر شپ فارم کی اصل کاپی برانچ کے آفس ریکارڈ پر رکھے گا اور اس کی ایک فوٹو کاپی تحریری اطلاع کے طور پر اُمیدوار رکنیت کو فراہم کرے گا، اس طرح اُمیدوار رکنیت جماعت کا ممبر/رکن قرار پائے گا۔

شق نمبر 2: برانچ کے صدر اور جنرل سیکریٹری اپنی برانچ کے تمام اراکین و معاونین کے کوائف پر مشتمل پروفارما (دفعہ نمبر 93) اپنی ضلعی باڈی کو ارسال کرنے کے پابند ہونگے۔

دفعہ نمبر 9: فرائض و اختیارات برائے رکن

شق نمبر 1: ہر رکن جماعت کیلئے لازمی ہوگا کہ وہ اپنے حلقہ تعارف میں جہاں تک ممکن ہو سکے، بندگان خدا کے سامنے جماعت کے عقائد اور اغراض و مقاصد کو پیش کرے، جو لوگ اس دعوت کو قبول کرلیں، انہیں تبلیغ دین کی منظم جدوجہد کیلئے آمادہ کرے اور آمادہ ہونے کی صورت میں انہیں جماعت اصلاح المسلمین میں شامل ہونے کی دعوت دے۔

شق نمبر 2: برانچ کے ہفتہ وار / ماہوار پروگراموں میں پابندی سے شرکت کرنا۔

شق نمبر 3: برانچ کے صدر اور جنرل سیکریٹری کی طرف سے کسی بھی اجلاس میں طلب کرنے کی صوررت میں اپنی شرکت کو یقینی بنانا۔

شق نمبر 4: برانچ کے **اجلاس عام** میں یا کسی مطلوبہ اہم اجلاس میں اپنا ووٹ، جماعت کے بہتر مفاد میں استعمال کرنا۔

شق نمبر 5: برانچ کے کسی بھی اجلاس میں اپنی تجاویز پیش کرتے رہنا اور اپنی رائے پر اصرار نہ کرنا، تنظیم کی طرف سے فیصلہ آنے کی صورت میں اس فیصلہ کی پابندی کرنا۔

شق نمبر 6: ہر رکن کیلئے اپنی برانچ کو کم از کم ماہوار ممبر شپ فیس کے طور =/30 روپے (تیس روپے) کی ادائیگی کرنا لازمی ہوگا۔

شق نمبر 7: تنظیم کے مفادات کے خلاف، اغراض و مقاصد سے اختلاف یا انکار یا جماعت کی طے کردہ پالیسی سے اختلاف کی صورت میں رکنیت ختم کی جاسکتی ہے۔

CHAPTER # 02

حصہ دوم

جماعت کا نظام

جماعت اصلاح المسلمین کا نظام شورائی ہوگا، تنظیمی لحاظ سے مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی سطح پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر 10: مرکزی نظام

جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا مرکزی نظام حسب ذیل اجزاء مشتمل ہوگا۔

سرپرست اعلیٰ (Cheif Patron)

مرکزی مجلس شوریٰ (Supreme Council)

مرکزی عہدیداران (Central Body)

مرکزی مجلس عاملہ (Central Working Committee)

ارکان کا اجتماع عام (General Assembly)

دفعہ نمبر 11: سرپرست اعلیٰ

خانقاہ عالیہ اللہ آباد شریف کنڈیارو ضلع نوشہرو فیروز سندھ، پاکستان کے سجادہ نشین، پیر طریقت، رہبر شریعت، حضرت علامہ محمد طاہر عباسی بخشی نقشبندی، المعروف سجن

سائیں دامت برکاتہم العالیہ جماعت اصلاح المسلمین کے تاحیات سرپرست اعلیٰ ہونگے۔ نیز جماعت اصلاح المسلمین اور اس کی تمام ذیلی تنظیموں کے تمام عہدیداران و اراکین کے قائد اور شیخ طریقت ہونگے اور جماعت کے جملہ عہدیداران و اراکین ان کی اطاعت کے پابند ہونگے۔

دفعہ نمبر12: سرپرست اعلیٰ کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: تنظیمی امور کو احسن طریقے پر چلانے اور ضروری مشاورت کیلئے سرپرست اعلیٰ ایک مرکزی مجلس شوریٰ تشکیل دے گا جو کم از کم پندرہ اراکین پر مشتمل ہوگی، اس کے علاوہ حسب ضرورت دیگر امور کے لئے مختلف کمیٹیاں/فورم بھی تشکیل دے سکتا ہے۔

شق نمبر2: سرپرست اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین کی تعداد میں کمی یا اضافہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر3: مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین کے تقرر کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر4: سرپرست اعلیٰ کو مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی عہدیداران یا ماتحت تنظیموں یا کمیٹیوں کے عہدیداران و اراکین میں ضروری رد بدل یا ان کے فیصلوں کو رد یا توثیق کرنے کا اختیار مرکزی مجلس شوریٰ کے میسر اراکین کے مشورے سے حاصل ہوگا، اور ان کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

شق نمبر5: سرپرست اعلیٰ کو جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل میں مرکزی مجلس

شوریٰ کے مشورے سے ترمیم و اضافہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

شق نمبر6: سرپرست اعلیٰ طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ طاہریہ کے روحانی پیشوا کی حیثیت سے طریقہ عالیہ کی ترقی و اشاعت اور مشائخ عظام کے فیوض و برکات سے عوام الناس کو مستفیض کرنے کیلئے اپنے صوابدیدی اختیار کے تحت جماعت کے کسی بھی مخلص رکن کو خلافت (لطیفہ قلب تلقین کرنے کی اجازت) عنایت کرسکتا ہے۔

شق نمبر7: سرپرست اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کے میسر اراکین کے مشورے سے جماعت کے کسی بھی خلیفہ صاحب سے جماعت کے اغراض و مقاصد اور اصولوں کی خلاف ورزی کرنے پر خلافت معطل یا سلب کرسکتا ہے۔

شق نمبر8: سرپرست اعلیٰ کو مرکزی مجلس شوریٰ کے کم از کم 5 اراکین پر مشتمل ایک انتخاب کمیٹی تشکیل دینے اور اس کی طرف سے پیش کردہ سفارشات کی روشنی میں جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا اختیار حاصل ہوگا۔

شق نمبر9: سرپرست اعلیٰ کو دستور العمل میں دیئے گئے مرکزی عہدیداران کے علاوہ پاکستان یا بیرون ممالک کی نمائندگی کے طور پر مزید مرکزی نائب صدارت کے لئے عہدیداران کے انتخاب کا اختیار حاصل ہوگا۔

شق نمبر10: مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر11: سرپرست اعلیٰ مرکزی عہدیداران کے انتخاب کے اعلان کے بعد کسی بھی وقت مرکزی عہدیداران سے حلف وفاداری لے سکتا ہے۔

شق نمبر12: ہنگامی حالات میں اگر کوئی فوری قدم اُٹھانے کی ضرورت درپیش ہو اور مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد کرنے کا فی الفور کوئی امکان نہ ہو تو سرپرست اعلیٰ کو مرکزی مجلس شوریٰ کے میسر اراکین کے مشورے سے ہر قدم اُٹھانے کا اختیار ہوگا۔

شق نمبر13: سرپرست اعلیٰ جماعت کے بیت المال سے جماعت کے کاموں پر خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر14: سرپرست اعلیٰ جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی عہدیداران اور ہر سطح کی تنظیم کے کسی بھی عہدیدار یا رکن کو جماعت کے اغراض ومقاصد اور اصولوں کی خلاف ورزی کرنے اور جماعت کا فیصلہ قبول نہ کرنے کی صورت میں اس کو اپنے عہدے یا رکنیت سے برطرف کرسکتا ہے۔

شق نمبر15: سرپرست اعلیٰ جماعت کی مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی عہدیداران، مرکزی مجلس عاملہ یا جماعت کی ہر سطح کی تنظیم کا اجلاس بوقت ضرورت طلب کرسکتا ہے اور جماعت کے مفاد میں کسی بھی پروگرام کو منسوخ یا ملتوی کرنے کا مجاز ہوگا۔

دفعہ نمبر13: مرکزی مجلس شوریٰ

شق نمبر1: جماعت کے نظم وضبط کو بحال رکھنے اور پیش آنے والے مسائل کے حل کے سلسلے میں سرپرست اعلیٰ کی معاونت کیلئے ایک مرکزی مجلس شوریٰ ہوگی، جس کی تشکیل دفعہ نمبر12 کی شق نمبر1 کے مطابق ہوگی، اس مجلس کا نام **"مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اصلاح المسلمین"** ہوگا۔

شق نمبر2: جماعت اصلاح المسلمین کے عظیم بین الاقوامی مشن کی تکمیل کے سلسلے میں دور

حاضر کے کے جدید تقاضوں اور پیش آمدہ مسائل کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جماعت کی پالیسی، جماعت کے نظام، جماعت کے کام کے طریقہ کار کے سلسلے میں جدید اور مزید بہتر انداز اپنانے کے لئے، اپنی تجاویز وقتاً فوقتاً سرپرست اعلیٰ کی خدمت میں پیش کرتے رہنا، مرکزی مجلس شوریٰ کی اولین ذمہ داری ہوگی۔

شق نمبر3: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی صدو سیکریٹری جنرل اور صوبائی صدور و جنرل سیکریٹریز، جمعیت علماء طاہریہ پاکستان اور روحانی طلبہ جماعت پاکستان کا مرکزی صدر و جنرل سیکریٹری بالحاظ عہدہ مرکزی مجلس شوریٰ کے مستقل ممبر ہونگے تاکہ وہ اپنی تنظیم کی نمائندگی کرسکیں اور ان کو ووٹ کا حق بھی حاصل ہوگا۔

شق نمبر4: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا مرکزی سیکریٹریٹ مرکزی مجلس شوریٰ کے دفتر کے طور پر بھی استعمال ہوگا۔

دفعہ نمبر14: مرکزی مجلس شوریٰ کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: مرکزی مجلس شوریٰ کم از کم 25 اراکین پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر2: مرکزی مجلس شوریٰ میں ملک کے تمام صوبوں اور بیرون ممالک کے دوستوں کو بھی نمائندگی حاصل ہوگی۔

شق نمبر3: مرکزی مجلس شوریٰ کا انتخاب چار (4) سال کیلئے ہوگا۔

شق نمبر4: مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین میں سے ایک رکن مرکزی مجلس شوریٰ کے رابطہ سیکریٹری کے عہدہ کا حامل ہوگا۔

شق نمبر5: جماعت کے اہم معاملات ومتنازعہ مسائل کے فیصلے اور جماعت کے جملہ امور کی نگرانی مرکزی مجلس شوریٰ کے فرائض میں شامل ہوگی۔

شق نمبر6: جمیع خلفاء کرام، علاقائی مراکز ومدارس کے منتظمین یا جماعت اصلاح المسلمین اوراس کی ذیلی تنظیموں کے عہدیداران واراکین کا کسی بھی مسئلے میں اگر باہمی اختلاف پیدا ہوجائے اور وہ اپنی بالائی سطح کی تنظیموں کی معرفت بھی حل نہ کرسکے ہوں، تواس مسئلے کے حل کیلئے تمام ضروری حقائق پر مشتمل ایک تحریری درخواست مرکزی مجلس شوریٰ کے رابطہ سیکریٹری کو پیش کرنا ہوگی۔

شق نمبر7: مرکزی مجلس شوریٰ کا رابطہ سیکریٹری موصول شدہ درخواست کے سلسلے میں سرپرست اعلیٰ سے ضروری ہدایات حاصل کرنے کے بعد مرکزی مجلس شوریٰ کے تمام یا چند منتخب اراکین کووہ درخواست مطلوبہ معاملے کوجلد حل کرنے کے سلسلے میں ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر8: مرکزی مجلس شوریٰ کے تمام اراکین یا چند منتخب اراکین موصول شدہ درخواست پر فیصلے سے پہلے طرفین کواپنا مؤقف بیان کرنے کا پورا موقع فراہم کریں گے اور فیصلہ تحریری صورت میں جاری کیا جائے گا، جس کی ایک کاپی سرپرست اعلیٰ کوارسال کرنے کے ساتھ ایک کاپی آفس ریکارڈ میں رکھی جائے گی۔

شق نمبر9: مرکزی مجلس شوریٰ کا فیصلہ قطعی تصور کیا جائے گا اور جماعت کے جملہ عہدیداران واراکین کووہ فیصلہ قبول کرنا اوراس پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔

شق نمبر10: مرکزی مجلس شوریٰ کے رابطہ سیکریٹری کے عہدے کا انتخاب سرپرست اعلیٰ خود فرمائیں گے اوراس کا اعلامیہ مرکزی مجلس شوریٰ کے انتخاب کے تحریری اعلامیہ

میں شامل ہوگا۔

شق نمبر11: مرکزی مجلس شوریٰ کا رابطہ سیکریٹری، مرکزی مجلس شوریٰ کے ہر اجلاس کی کارروائی خود چلائے گا اوراس کارروائی کا ریکارڈ رکھنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر12: مرکزی مجلس شوریٰ کے کسی بھی اجلاس کا ایجنڈا مرکزی مجلس شوریٰ کا رابطہ سیکریٹری، سرپرست اعلیٰ کے مشورے سے تیار کرے گا۔

شق نمبر13: سرپرست اعلیٰ مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس بوقت ضرورت طلب کرسکتا ہے۔

شق نمبر14: سرپرست اعلیٰ بوقت ضرورت مرکزی مجلس شوریٰ کے کسی بھی اجلاس میں مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین کے علاوہ کسی بھی دوسرے شخص یا اشخاص کوشریک اجلاس کرسکتا ہے۔

شق نمبر15: مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں بالعموم اتفاق رائے سے فیصلہ کرنے کی کوشش کی جائے گی، لیکن اختلاف کی صورت میں مرکزی مجلس شوریٰ کے حاضر اراکین مجلس کی اکثریت کا فیصلہ مرکزی مجلس شوریٰ کا متفقہ فیصلہ تصور کیا جائے گا، جوسرپرست اعلیٰ کی منظوری کے بعد نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ نمبر15: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی عہدیداران

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی عہدیداران مندرجہ ذیل ہونگے۔

صدر (President)

سینئر نائب صدر (Senior Vice President)

نائب صدر اول	(Vice President-1)
نائب صدر دوئم	(Vice President-2)
سیکریٹری جنرل	(Secretary General)
جوائنٹ سیکریٹری	(Joint Secretary)
فنانس سیکریٹری	(Finance Secretary)
پریس سیکریٹری	(Press Secretary)
آڈیٹر جنرل	(Auditor General)
آفس سیکریٹری	(Office Secretary)

دفعہ نمبر 15: مرکزی عہدیداران کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: صوبائی عہدیداران کا انتخاب کرنا۔

شق نمبر 2: ہر سطح کی تنظیم کی نگرانی کرنا۔

شق نمبر 3: ہر سطح کی تنظیم کے متنازعہ مسائل کا فیصلہ کرنا۔

شق نمبر 4: مرکزی سطح پر جماعت کے مفاد میں کسی بھی پروگرام کو منعقد کرنے اور ملتوی کرنے کا مجاز ہونا۔

شق نمبر 5: مرکزی عہدیداران، صوبائی عہداران کے انتخاب کا اعلان جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے سالانہ مرکزی اجتماع (عرس مبارک، دربار اللہ آباد شریف) میں کریں گے۔

شق نمبر 6: مرکزی عہدیداران سال میں ایک دفعہ جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے جنرل اسمبلی کا اجلاس منعقد کرنے کیلئے کوشش کریں گے۔

شق نمبر 7: مرکزی عہدیداران سال میں کم از کم ایک دفعہ مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 8: مرکزی عہدیداران مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 9: مرکزی عہدیداران کا انتخاب چار (4) سال کیلئے ہوگا۔

شق نمبر 10: مرکزی عہدیداران جماعت اصلاح المسلمین کے سالانہ مرکزی اجتماع (عرس مبارک اللہ آباد شریف) کے انعقاد کے لیے پابند ہونگے۔

شق نمبر 11: جماعت کی ترقی و تشہیر کیلئے تعارفی لٹریچر کی فراہمی کو یقینی بنانا۔

شق نمبر 12: کوئی بھی رکن کسی ایک مرکزی عہدے پر دو مرتبہ سے زیادہ (8 سال) منتخب نہیں ہوسکتا، اگر سرپرست اعلیٰ جماعت کے مفاد میں اس کی تقرری کو نہایت ضروری سمجھتے ہوں تو اس کی میعاد مزید بڑھا سکتے ہیں۔

شق نمبر 13: تمام مرکزی عہدیداران اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ سرپرست اعلیٰ اور سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 14: تمام مرکزی عہدیداران جماعت کی ترقی و استحکام اور ذیلی تنظیموں کی کارکردگی پر گہری نظر رکھنے کے لئے اپنے تنظیمی دوروں (Visit Programme) کو یقینی بنائیں۔

شق نمبر 15: تمام مرکزی عہدیداران جماعت کے مفاد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو بیان جاری کر سکتے ہیں۔

دفعہ نمبر17: مرکزی صدر کے فرائض واختیارات

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین اوراس کی ذیلی تنظیموں کے تمام عہدیداران واراکین جماعت اصلاح المسلمین کے مرکزی صدر کی اطاعت فی المعروف کے پابند ہونگے۔

شق نمبر2: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ہراجلاس کی صدارت کرنا۔

شق نمبر3: بحیثیت مرکزی صدر جماعت کے تمام اداروں کانگران ہوگا۔

شق نمبر4: جماعت کے تمام اداروں کے پالیسی سازاجلاس میں اسکی شرکت لازمی ہوگی۔

شق نمبر5: بوقت ضرورت اجلاس کے فیصلے کیلئے ایک ووٹ زائد استعمال کرنا۔

شق نمبر6: جماعت کے سیکریٹری جنرل کو جماعت کے امور کے سلسلے میں بوقت ضرورت ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر7: جماعت کے کسی بھی عہدیداران / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی یا کوتاہی کی صورت میں شوکازنوٹس جاری کرنااوراس کی رپورٹ سے سرپرست اعلیٰ کوآگاہ کرنا،اگرضروری سمجھا جائے۔

شق نمبر8: جنرل اسمبلی،مرکزی مجلس عاملہ اورسالانہ مرکزی اجتماع عام کاایجنڈااورشیڈول تیارکروانا۔

شق نمبر9: ہنگامی ضرورت کے تحت اپنی صوابدید پر مرکزی فنڈ سے =/50,000 (پچاس ہزارروپے) خرچ کرسکتا ہے یاخرچ کرنے کاحکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر10: جماعت کے کام میں اپنی معاونت کیلئے زیادہ سے زیادہ چار(4) معاون مقرر کرسکتا ہے اورعدم تعاون / دلچسپی کی صورت میں ہٹابھی سکتا ہے۔

شق نمبر11: مرکزی صدر ہمیشہ سرپرست اعلیٰ اور مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف سے جاری کردہ احکامات پرعمل درآمد کروانے کاذمہ دارہوگا۔

دفعہ نمبر18: مرکزی سینئر نائب صدر اور نائب صدراول اور دوئم کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ہر اجلاس میں مرکزی صدر کی غیر موجودگی کی صورت میں سینئر نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا اور سینئر نائب صدر کی غیر موجودگی کی صورت میں نائب صدراول قائم مقام صدر ہوگا۔

شق نمبر2: مرکزی صدر کاعہدہ خالی ہونے کی صورت میں سینئر نائب صدر زیادہ سے زیادہ 6ماہ تک صدر کے فرائض واختیارات کاحامل ہوگا۔

شق نمبر3: جماعت کے مفادمیں مرکزی فنڈ سے =/10000 (دس ہزارروپے) اپنی صوابدید پرخرچ کرسکتا ہے یاخرچ کرنے کاحکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر4: مرکزی صدر کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کاذمہ دارہوگا۔

دفعہ نمبر19: سیکریٹری جنرل کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: مرکزی صدر کے احکامات پرعمل کرنے اورجنرل اسمبلی اورمرکزی مجلس عاملہ کے فیصلوں پرعملدرآمدکروانے کے لیے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر2: جماعت کے نظم وضبط کی بہتری کیلئے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر3: مرکزی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس کا ایجنڈا مرکزی صدر کے مشورے سے تیار کرنا۔

شق نمبر4: مرکزی مجلس عاملہ کے منعقدہ سالانہ اجلاس کی پیشگی اطلاع کم از کم بیس (20) دن پہلے تحریری صورت میں فراہم کرنا اور اجلاس کی کارروائی ریکارڈ میں رکھنا اور اجلاس میں کیے گئے فیصلوں کی باضابطہ طور پر تحریری اطلاع ذیلی تنظیموں کو فراہم کرنا۔

شق نمبر5: ذیلی تنظیموں کے کسی بھی عہدیداران / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی یا عدم تعاون کی صورت مین متعلقہ عہدیدار / رکن کو شوکاز نوٹس جاری کرنا اور اس کی کاپی برائے اطلاع مرکزی صدر کو ارسال کرنا۔

شق نمبر6: بوقت ضرورت اپنی صوابدید پر مرکزی فنڈ سے =/30,000 روپے (تیس ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق مرکزی صدر سے کروانا لازمی ہوگا۔

شق نمبر7: تنظیم کے کام میں معاونت کیلئے 3 (تین) معاون مقرر کرسکتا ہے اور اس کی عدم دلچسپی / تعاون کی صورت میں ہٹا بھی سکتا ہے۔

دفعہ نمبر20: مرکزی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر2: سیکریٹری جنرل کی غیر موجودگی کی صورت میں سیکریٹری جنرل کے فرائض و اختیارات کا حامل ہوگا۔

شق نمبر3: سیکریٹری جنرل کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک سیکریٹری جنرل کے طور پر کام کرسکتا ہے۔

شق نمبر4: مرکزی جوائنٹ سیکریٹری بوقت ضرورت اپنی صوابدید پر مرکزی فنڈ سے =/5000 (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے، یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے لیکن اس کی توثیق مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کروانا لازمی ہوگا۔

دفعہ نمبر21: مرکزی فنانس سیکریٹری کے فرائض واختیارات

شق نمبر1: مرکزی فنڈ کی آمدنی واخراجات کا مکمل حساب وکتاب رکھنا۔

شق نمبر2: آمدنی کے جائز ذرائع تجویز کرنا اور اس پر عمل کرنا۔

شق نمبر3: مرکزی فنڈ کیلئے عطیات اور مالی امداد وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر4: مرکزی فنڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک دفعہ مرکزی آڈیٹر جنرل سے کروانے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر5: سالانہ بجٹ تیار کر کے مرکزی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر6: دستور العمل میں بتائے گئے طریق کار کے مطابق صوبائی فنانس سیکریٹری سے برانچز سے موصول شدہ ماہانہ فیس کی مد میں مرکزی حصہ وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر7: مرکزی فنانس سیکریٹری برانچز سے ماہانہ فیس کی وصولی کے سلسلے میں صوبائی فنانس سیکریٹریز سے خصوصاً اور ضلعی فنانس سیکریٹریز سے عموماً تعاون کیلئے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر8: مرکزی فنانس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر مرکزی فنڈ سے =/10000 (دس ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے لیکن اس کو توثیق مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر9: مرکزی فنانس سیکریٹری صوبائی فنانس سیکریٹریز کے عدم تعاون کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرسکتا ہے اور اس کی رپورٹ سے مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو آگاہ کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر10: مرکزی فنانس سیکریٹری، مرکزی سطح پر ہونے والے تمام اجتماعات اور اجلاس کیلئے جمع ہونے والے تمام فنڈز کی آمدنی و روانگی کا ریکارڈ رکھنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر11: مرکزی فنانس سیکریٹری اپنے جاری کردہ تنظیمی خطوط کی کاپی برائے اطلاع مرکزی صدر، سیکریٹری جنرل اور آڈیٹر جنرل کو ارسال کرتا رہے گا۔

دفعہ نمبر22: مرکزی پریس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ذرائع ابلاغ کے ذریعے جماعت کے اغراض و مقاصد کی تشہیر کرنا۔

شق نمبر2: پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا میں شایع ہونے والی جماعت کی خبروں کا ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر3: جماعت کے تمام مرکزی پروگراموں کی تشہیر کیلئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرنا۔

شق نمبر4: ہر سطح کے پریس سیکریٹریز کو ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر5: ہر سطح کی تنظیم کے پریس سیکریٹریز کی طرف سے جماعت کے اصولوں اور پالیسی کی خلاف ورزی کرنے کی صورت مین ان کا شوکاز نوٹس جاری کرنا جس کی کاپی برائے اطلاع مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنا۔

شق نمبر6: تمام مرکزی عہدیداران خصوصاً مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کی سربراہی میں پریس کانفرنسوں کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر7: پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے سربراہان/انتظامیہ سے وقتاً فوقتاً مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کی سربراہی میں ملاقاتوں کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر8: جماعت کے مفاد میں مرکزی فنڈ سے اپنی صوابدید پر =/10000 (دس ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ لیکن اس کی توثیق مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر9: جماعت کے اغراض و مقاصد کی تشہیر اور مرکزی پروگراموں کیلئے اشتہارات، پمفلٹ اور کتابچے وغیرہ شائع کروانے کا اہتمام کرنا۔

دفعہ نمبر23: آڈیٹر جنرل کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: آڈیٹر جنرل، مرکزی، صوبائی، ضلعی، مقامی غرضیکہ جماعت کے تمام مالی امور کی جانچ پڑتال (آڈٹ) کرسکتا ہے۔

شق نمبر2: جماعت کے تمام مراکز و مدارس و مساجد اور مرکزی سطح پر ہونے والے تمام اجتماعات/اجلاس، پروگرامز، (ہر اس پروگرام/اجتماع جس کو مرکزی باڈی کی

طرح سے منعقد کیا گیا ہو) کیلئے جمع ہونے والے فنڈ (آمدنی ورونگی) کی آڈٹ کرنا۔

شق نمبر3: جماعت کی طرف سے یا جماعت کے پلیٹ فارم سے جاری کردہ جرائد رسائل، پمفلٹ واشتہارات، سی ڈی اور کیسیٹس وغیرہ کے تمام مالی امور کی جانچ پڑتال کرنا۔

شق نمبر4: آڈیٹر جنرل، جماعت کے کسی بھی ادارے یا کسی بھی سطح کے خازن کی آڈٹ کیلئے حسب ضرورت اپنی معاونت کیلئے ایک آڈٹ کمیٹی تشکیل دے سکتا ہے اور وہ بحیثیت آڈیٹر جنرل اس کمیٹی کا سربراہ ہوگا۔

شق نمبر5: آڈیٹر جنرل مذکورہ بالا آڈٹ کمیٹی میں، صوبائی وضلعی آڈیٹرز کے علاوہ جس کو مناسب سمجھے شامل کرسکتا ہے۔

شق نمبر6: یہ آڈٹ کمیٹی کم ازکم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ افراد پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر7: آڈیٹر جنرل ہر سال یکم نومبر سے پہلے جماعت کے مراکز ومدارس اور جماعت اصلاح المسلمین، جمعیت علماء طاہریہ اور روحانی طلبہ جماعت کے مرکزی اور صوبائی فنانس سیکریٹریز کے رکارڈ کی آڈٹ کے لئے مختلف آڈٹ کمیٹیاں تشکیل دینے کے لئے پابند ہوگا۔

شق نمبر8: آڈٹ کمیٹی ہر آڈٹ کی رپورٹ تیار کرے گی۔ جس کی کاپی آڈیٹر جنرل کو پیش کرے گی اور آڈیٹر جنرل اپنی سفارشات کے ساتھ سرپرست اعلیٰ، مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر9: آڈیٹر جنرل جماعت کے مراکز ومدارس کی آڈٹ کو ہر سال یقینی بنائے گا اور اس کی تحریری آڈٹ رپورٹ سرپرست اعلیٰ، مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو

ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر10: آڈیٹر جنرل بوقت ضرورت صوبائی اور ضلعی آڈیٹرز کو تنظیمی امور کے سلسلے میں ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

شق نمبر11: آڈیٹر جنرل کسی بھی تنظیمی مالی امور کی جانچ پڑتال (آڈٹ) کے لیے کسی بھی صوبائی وضلعی آڈیٹر کو نامزد کرسکتا ہے اور ایسی نامزدگی تحریری صورت میں قابل قبول کی جائے گی۔

شق نمبر12: مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کے حکم پر کسی بھی سطح کے خازن کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنا اور اس کی رپورٹ مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو پیش کرنا۔

شق نمبر13: آڈیٹر جنرل صوبائی وضلعی آڈیٹر کی طرف سے تنظیمی امور کے سلسلے میں عدم تعاون کی صورت میں شوکاز نوٹس جاری کرسکتا ہے اور اس کی رپورٹ مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر14: آڈیٹر جنرل کسی بھی سطح کے خازن کی طرف سے آڈٹ کے سلسلے مین عدم تعاون کی صورت میں اس کی شکایت اس کی متعلقہ باڈی کے صدر اور مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو تحریری صورت میں پیش کرے گا۔

دفعہ نمبر24: مرکزی آفس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: مرکزی سیکریٹریٹ دفتر کا مکمل ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر2: دفتری امور میں سیکریٹری جنرل کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

شق نمبر3: مرکزی آفس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید =/3000 (تین ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے لیکن اسکی توثیق مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر4: مرکزی آفس سیکریٹری اپنے دفتر میں موجود تمام فرنیچر (مثلاً کارپیٹ، قالین، الماریاں، کرسیاں، میزیں، اور ہر طرح کی کراکری وغیرہ) ومکمل سامان کی باقاعدہ چارج لینے اور دینے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر25: مرکزی مجلس عاملہ (Central Working Committee)

شق نمبر1: مرکزی مجلس عاملہ مرکزی اور تمام صوبائی عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر2: مرکزی مجلس عاملہ سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنائے گی۔

شق نمبر3: مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس سال میں کم از کم ایک دفعہ ضرور ہوگا۔

شق نمبر4: اجلاس کیلئے کم از کم 20 دن پہلے اطلاع دینا ہوگی۔

شق نمبر5: اجلاس کا کورم 2/3 ہوگا۔

شق نمبر6: ملتوی شدہ اجلاس کیلئے کورم کی کوئی پابندی نہ ہوگی۔

شق نمبر7: ہنگامی اجلاس 7 دن کے نوٹس پر بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔

شق نمبر8: مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس کا ایجنڈا مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ہوگا۔

i مرکزی اور صوبائی عہدیداران کے درمیان باہمی رابطے کو مستحکم کرنا۔

ii تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کو زیر بحث لانا۔

iii تنظیمی امور کے حوالے سے پیدا شدہ متنازعہ مسائل کا حل نکالنا۔

iv جماعت کی ترقی و استحکام کیلئے ترجیحات کا تعین کرنا۔

v تنظیم کی ضروریات (خصوصاً مالی مسائل کے حوالے سے) اور مطالبات کی روشنی میں جامع لائحہ عمل تیار کرنا۔

vi مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کسی بھی رکن کی طرف سے پیش کردہ تجویز کو مرکزی صدر کی اجازت سے ایجنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے

دفعہ نمبر26: ارکان کا اجتماع عام (General Assembly)

شق نمبر1: جنرل اسمبلی، مرکزی، صوبائی، ضلعی اور برانچز کے سرپرست، عہدیداران و اراکین پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر2: اجلاس کیلئے اطلاع کم از کم 20 دن پہلے دینا ہوگی۔

شق نمبر3: اجلاس کا کورم 1/2 ہوگا۔

شق نمبر4: ملتوی شدہ اجلاس کا کورم 1/3 ہوگا۔

شق نمبر5: ہنگامی اجلاس 10 دن کے نوٹس پر بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔

شق نمبر6: اجلاس کے ہر ایجنڈا پر فیصلہ ووٹنگ کے ذریعہ ہوگا۔

شق نمبر7: اکثریتی رائے کو اجلاس کا متفقہ فیصلہ تصور کیا جائے گا۔

شق نمبر8: اجلاس کے پہلے حصے میں مرکزی، صوبائی، جنرل سیکریٹریز اور اگر موقع میسر ہوا

توضلعی جنرل سیکریٹری بھی اپنی کارکردگی رپورٹ پیش کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 9: جنرل اسمبلی کا اجلاس، دورزہ شیڈول کے مطابق منعقد ہوگا تاکہ ایجنڈے پر تفصیلی بحث کے بعد بہتر فیصلے کرنے میں آسانی میسر ہوسکے۔

شق نمبر 10: جماعت کے ارکان کا اجتماع عام (جنرل اسمبلی کا اجلاس) جماعت کی تربیت یاد یگر ضروریات کے پیش نظر سرپرست اعلیٰ یا مرکزی صدر جب ضرورت سمجھیں طلب کرسکتے ہیں۔

شق نمبر 11: اجتماع عام کی تعریف میں ایسا اجتماع بھی آسکتا ہے، جس میں تمام اراکین کو شریک ہونے کی دعوت نہ دی جائے بلکہ مرکزی مجلس عاملہ کی تجویز کے مطابق ضلعی یا مقامی برانچز کے منتخب کردہ عہدیداران واراکین طلب کیے جائیں۔

شق نمبر 12: جنرل اسمبلی کے اجلاس کی آخری نشست سے جماعت کے سرپرست اعلیٰ، اپنے خصوصی خطاب میں تنظیم سے متعلق ہدایات اوراحکامات جاری کریگا۔

CHAPTER # 03

حصہ سوئم

صوبائی نظام

جماعت اصلاح المسلمین کا صوبائی نظام، صوبائی عہدیداران و صوبائی مجلس عاملہ پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر 27: جماعت اصلاح المسلمین کے صوبائی عہدیداران مندرجہ ذیل ہونگے

صدر	(President)
سینئر نائب صدر	(Senior Vice President)
نائب صدر	(Vice President)
جنرل سیکریٹری	(General Secretary)
جوائنٹ سیکریٹری	(Joint Secretary)
فنانس سیکریٹری	(Finance Secretary)
پریس سیکریٹری	(Press Secretary)
آڈیٹر	(Auditor)
آفس سیکریٹری	(Office Secretary)

دفعہ نمبر28: صوبائی عہدیداران کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: صوبائی نظام میں صوبائی عہدیداران کے فرائض و اختیارات وہی ہونگے جو مرکزی نظام کے تحت مرکزی عہدیداران کے ہیں، الا یہ کہ مرکزی عہدیداران ان کے اختیارات کسی خاص بات میں محدود کریں۔

شق نمبر2: ضلعی عہدیداران کا انتخاب کرنا۔

شق نمبر3: صوبائی عہدیداران کا انتخاب 2 سال کیلئے ہوگا۔

شق نمبر4: صوبائی سطح پر ہونے والے جماعت کے تمام پروگرامز کی نگرانی کی ذمہ داری صوبائی عہدیداران کی ہوگی۔

شق نمبر5: ذیلی تنظیموں کی نگرانی کرنا۔

شق نمبر6: ذیلی تنظیموں کے متنازعہ مسائل کا فیصلہ کرنا۔

شق نمبر7: صوبائی سطح پر تنظیم کے کسی بھی پروگرام کو منعقد کرنے یا ملتوی کرنے کے مجاز ہونگے۔

شق نمبر8: ضلعی عہدیداران کے انتخاب سے مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو تحریری صورت میں مطلع کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر9: صوبائی عہدیداران، مرکزی عہدیداران، مرکزی مجلس عاملہ، جنرل اسمبلی مرکزی مجلس شوریٰ اور سرپرست اعلیٰ کے احکامات پر عمل درآمد کروانے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر10: صوبائی عہدیداران سال میں ایک دفعہ صوبائی سطح پر تربیتی ورکشاپ منعقد

کرنے کیلئے پابند ہوں گے۔

شق نمبر11: صوبائی عہدیداران سال میں کم از کم ایک دفعہ صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد کرنے کیلئے پابند ہونگے۔

شق نمبر12: مرکزی سطح پر ہونے والے ہر پروگرام کیلئے صوبائی عہدیداران مکمل تعاون کیلئے پابند ہونگے۔

شق نمبر13: تمام صوبائی عہدیداران اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ سرپرست اعلیٰ، سیکریٹری جنرل اور کاپی برائے اطلاع صوبائی جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر14: تمام صوبائی عہدیداران جماعت کی ترقی و استحکام اور ذیلی تنظیموں کی کارکردگی پر گہری نظر رکھنے کے لئے اپنے تنظیمی دوروں (Visit Programme) کو یقینی بنائیں۔

شق نمبر15: تمام صوبائی عہدیداران جماعت کے مفاد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو بیان جاری کرسکتے ہیں۔

دفعہ نمبر29: صوبائی صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین کے صوبائی سطح پر ہونے والے ہر اجلاس کی صدارت کرنا۔

شق نمبر2: جماعت کے صوبائی جنرل سیکریٹری کو بوقت ضرورت ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر3: جماعت کے کسی بھی عہدیدار / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی کرنے یا

کوتاہی کی صورت میں جواب طلب کرنا (شوکاز نوٹس جاری کرنا) اور اس کی رپورٹ سے مرکزی صدر اور سیکریٹری جنرل کو آگاہ کرنا۔

شق نمبر4: صوبائی مجلس عاملہ اور صوبائی سطح پر سالانہ کنونشن کیلئے ایجنڈا اور شیڈول تیار کروانا۔

شق نمبر5: بوقت ضرورت اپنی صوابدید پر صوبائی فنڈ سے **=/20,000** (بیس ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر6: جماعت کے کام میں اپنی معاونت کیلئے زیادہ سے زیادہ دو 2 معاون رکھ سکتا ہے اور عدم دلچسپی/عدم تعاون کی صورت میں ہٹا بھی سکتا ہے۔

شق نمبر7: صوبائی صدر ہمیشہ سرپرست اعلیٰ اور مرکزی صدر کے مشوروں کی روشنی میں کام کرے گا اور سرپرست اعلیٰ اور مرکزی صدر کی طرف سے جاری کردہ احکامات پرعمل درآمد کروانے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر30: صوبائی سینئر نائب صدر اور نائب صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین کے ہر صوبائی اجلاس میں صوبائی صدر کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا اور سینئر نائب صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا۔

شق نمبر2: صوبائی صدر کا عہدہ خالی ہونے پر سینئر نائب صدر زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک صوبائی صدر کے فرائض واختیارات کا حامل ہوگا۔

شق نمبر3: جماعت کے مفاد میں اپنی صوابدید پر سینئر نائب صدر صوبائی فنڈ سے **=/5000** (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر5: صوبائی صدر کی جانب سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ نمبر31: صوبائی جنرل سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ہمیشہ صوبائی صدر کے احکامات پر عمل کرنے اور جنرل اسمبلی مرکزی مجلس عاملہ اور صوبائی مجلس عاملہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانے کیلئے کوشاں رہے گا

شق نمبر2: جماعت کے نظم وضبط کی بہتری کیلئے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر3: صوبائی مجلس عاملہ اور صوبائی سطح پر سالانہ کنونشن کا ایجنڈا اور شیڈول صوبائی صدر کے مشورے سے تیار کرنا۔

شق نمبر4: صوبائی مجلس عاملہ اور صوبائی سطح پر سالانہ کنونشن کے انعقاد کے بارے میں پیشگی اطلاع کم از کم 15 دن پہلے ذیلی تنظیموں کو تحریری صورت میں فراہم کرنا اور اجلاس/ کنونشن کی کارروائی کا ریکارڈ رکھنا اور اجلاس کے لیے کئے گئے فیصلوں کی باضابطہ تحریری اطلاع ذیلی تنظیموں کو فراہم کرنا۔

شق نمبر5: ذیلی تنظیموں کے کسی بھی عہدیدار/ارکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی عدم تعاون کے متعلق موصول شدہ تحریری شکایت کی صورت میں متعلقہ عہدیدار / رکن کو شوکاز نوٹس جاری کرنا اور اس کی کاپی برائے اطلاع صوبائی صدر کو ارسال کرنا۔

شق نمبر6: بوقت ضرورت اپنی ذاتی صوابدید پر صوبائی فنڈ سے =/10,000 (دس ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم سے سکتا ہے لیکن اس توثیق صوبائی صدر سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر7: تنظیم کے کام میں اپنی معاونت کیلئے دو 2 معاون مقرر کرسکتا ہے اور اس کی عدم دلچسپی/تعاون کی صورت میں ہٹا بھی سکتا ہے۔

دفعہ نمبر32: صوبائی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: صوبائی صدر اور صوبائی جنرل سیکریٹری کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت مین نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر2: صوبائی جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں صوبائی جنرل سیکریٹری کے فرائض واختیارات کا حامل ہوگا۔

شق نمبر3: صوبائی جنرل سیکریٹری کا عہدہ خالی ہونیکی صورت میں زیادہ سے زیادہ 6 ماہ تک صوبائی جنرل سیکریٹری کے طور پر کام کرسکتا ہے۔

شق نمبر4: صوبائی جوائٹ سیکریٹری اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت صوبائی فنڈ سے =/5000 (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے اور اسکی توثیق صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر5: صوبائی جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں کسی بھی اجلاس/کنونشن میں جنرل سیکریٹری کے فرائض ادا کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر33: صوبائی فنانس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: صوبائی فنڈ کی آمدنی واخراجات کا مکمل حساب وکتاب رکھنا۔

شق نمبر2: آمدنی کے جائز ذرائع تجویز کرنا اور اس پر عمل کرنا۔

شق نمبر3: صوبائی فنڈ کیلئے عطیات اور مالی امداد وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر4: صوبائی فنڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک دفعہ آڈیٹر جنرل سے کروانے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر5: سالانہ بجٹ تیار کرکے صوبائی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر6: دستور العمل میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق ضلعی فنانس سیکریٹریز سے برانچز سے موصول شدہ ماہانہ فیس کی مد میں صوبائی اور مرکزی حصہ وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر7: ضلعی فنانس سیکریٹریز سے برانچز سے ماہانہ فیس کی مد میں موصول شدہ رقم برائے مرکزی اور صوبائی حصہ (Share) وصول کرنے کے بعد صوبائی حصہ صوبائی فنڈ میں رکھتے ہوئے بقیہ مرکزی حصہ مرکزی فنانس سیکریٹری کو پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر8: صوبائی فنانس سیکریٹری برانچز سے ماہانہ فیس کی وصولی کے سلسلے میں ضلعی فنانس سیکریٹریز سے خصوصی طور پر تعاون کرنے کے لیے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر9: صوبائی فنانس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر صوبائی

فنڈ سے =/5000 (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کرانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر10: صوبائی فنانس سیکریٹری ضلعی فنانس سیکریٹریز کے عدم تعاون کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرسکتا ہے اور اس کی رپورٹ سے صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری کو آگاہ کرنے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر34: صوبائی پریس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ذرائع ابلاغ کے ذریعے جماعت کے اغراض ومقاصد کی تشہیر کرنا۔

شق نمبر2: پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا میں شایع ہونے والی جماعت کی خبروں کا ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر3: جماعت کے تمام صوبائی پروگراموں کی تشہیر کیلئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرنا۔

شق نمبر4: ذیلی تنظیموں کے پریس سیکریٹری کو ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر5: ذیلی تنظیموں کے پریس سیکریٹری کی طرف سے جماعت کے اصولوں اور پالیسی کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرنا جس کی ایک کاپی برائے اطلاع صوبائی صدر، صوبائی جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنا۔

شق نمبر6: تمام صوبائی عہدیداران خصوصاً صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری کی سربراہی میں پریس کانفرنس کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر7: پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے سربراہان / انتظامیہ سے وقتاً فوقتاً صوبائی صدر

اور جنرل سیکریٹری کی سربراہی میں ملاقات کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر8: جماعت کے مفاد میں صوبائی فنڈ سے اپنی صوابدید پر =/5000 (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ لیکن اس کی توثیق صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر35: صوبائی آڈیٹر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: صوبائی، ضلعی، اور برانچز کے پاس جمع ہونے والے تمام فنڈ کی جانچ پڑتال (آڈٹ) کرنا۔

شق نمبر2: صوبائی آڈیٹر ہر آڈٹ کی رپورٹ تیار کرے گا، اور رپورٹ کی کاپی آڈیٹر جنرل، صوبائی صدر و جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر3: صوبائی آڈیٹر، بوقت ضرورت تمام ضلعی آڈیٹرز کو تنظیمی سلسلے میں ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

شق نمبر4: صوبائی صدر کے حکم پر صوبائی، ضلع اور برانچ سطح کے کسی بھی فنانس سیکریٹریز کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنا اور اس کی رپورٹ صوبائی صدر کو ارسال کرنا۔

شق نمبر5: ضلعی آڈیٹرز کی طرف سے عدم تعاون کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرسکتا ہے اور اس کی کاپی و پورٹ صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر6: صوبائی آڈیٹر، آڈیٹر جنرل کی طرف سے کسی بھی سطح کے فنانس سیکریٹری کے ریکارڈ کی آڈٹ کیلئے ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر 7: صوبائی آڈیٹر، تمام ضلعی فنانس سیکریٹریز کے ریکارڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک مرتبہ کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 36: صوبائی آفس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: صوبائی دفتر کا مکمل ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر 2: دفتر امور میں صوبائی جنرل سیکریٹری کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

شق نمبر 3: صوبائی آفس سیکریٹری دفتری امور کے سلسلے میں جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر صوبائی فنڈ سے **=/2000** (دو ہزار روپے) خرچ کر سکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ لیکن اس کی توثیق صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 4: صوبائی فنانس سیکریٹری اپنے دفتر میں موجود تمام فرنیچر (مثلاً کارپیٹ، قالین، الماریاں، کرسیاں، میزیں، اور اس طرح کی کراکری وغیرہ) و مکمل سامان کی باقاعدہ چارج لینے اور دینے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 37: صوبائی مجلس عاملہ (Provincial Working Committee)

شق نمبر 1: صوبائی مجلس عاملہ، صوبائی اور تمام ضلعی عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر 2: صوبائی مجلس عاملہ، سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ، جنرل اسمبلی، مرکزی

عہدیداران و مرکزی مجلس عاملہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانے کو یقینی بنائے گی۔

شق نمبر 3: صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس سال میں کم از کم ایک دفعہ ضرور ہوگا۔

شق نمبر 4: اجلاس کیلئے کم از کم 10 دن پہلے اطلاع دینا ہوگی۔

شق نمبر 5: اجلاس کا کورم 2/3 ہوگا۔

شق نمبر 6: ملتوی شدہ اجلاس کا کورم 1/3 ہوگا۔

شق نمبر 7: ہنگامی اجلاس 7 دن کے نوٹس پر بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔

شق نمبر 8: صوبائی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس کا ایجنڈا مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ہوگا۔

- i صوبائی اور ضلعی عہدیداران کے درمیان باہمی رابطے کو مستحکم کرنا۔
- ii تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کو زیر بحث لانا۔
- iii تنظیمی امور کے حوالے سے پیدا شدہ متنازعہ مسائل کا حل نکالنا۔
- iv جماعت کی ترقی و استحکام کیلئے ترجیحات کا تعین کرنا۔
- v تنظیم کی ضروریات (خصوصاً مالی مسائل کے حوالے سے) اور مطالبات کی روشنی میں جامع لائحہ عمل تیار کرنا۔
- vi صوبائی سطح پر سالانہ کنونشن کے انعقاد کے بارے میں غور کرنا۔
- vii صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کسی بھی رکن کی طرف سے پیش کردہ تجویز کو صوبائی صدر کی اجازت سے ایجنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

CHAPTER # 04

حصہ چہارم

ضلعی نظام

جماعت اصلاح المسلمین کا ضلعی نظام، ضلعی عہدیداران اور ضلعی مجلس عاملہ پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر 38: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ضلعی عہدیداران حسب ذیل ہونگے

صدر	(President)
سینئر نائب صدر	(Senior Vice President)
نائب صدر	(Vice President)
جنرل سیکریٹری	(General Secretary)
جوائنٹ سیکریٹری	(Joint Secretary)
فنانس سیکریٹری	(Finance Secretary)
پریس سیکریٹری	(Press Secretary)
آڈیٹر	(Auditor)
آفس سیکریٹری	(Office Secretary)

دفعہ نمبر 39: ضلعی عہدیداران کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: ضلعی نظام میں ضلعی عہدیداران کے فرائض واختیارات وہی ہونگے جو صوبائی نظام میں صوبائی عہدیداران کے ہیں۔ الا یہ کے صوبائی عہدیداران ان کے اختیارات کسی خاص بات میں محدود کریں۔

شق نمبر 2: ضلعی عہدیداران کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا۔

شق نمبر 3: ضلعی سطح پر ہونے والے تمام پروگرامز / اجلاس کی ذمہ داری ضلعی عہدیداران کی ہوگی۔

شق نمبر 4: برانچز کے عہدیداران کا انتخاب کرنا۔

شق نمبر 5: برانچز کے مسائل متنازعہ کا فیصلہ کرنا۔

شق نمبر 6: ضلعی سطح پر تنظیم کے کسی بھی پروگرام کو منعقد کرنے یا ملتوی کرنے کے مجاز ہونگے۔

شق نمبر 7: ضلعی عہدیداران، سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی عہدیدارانہ، جنرل اسمبلی، مرکزی مجلس عاملہ، صوبائی عہدیداران اور صوبائی مجلس عاملہ کے فیصلوں اور احکامات پر عمل درآمد کروانے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 8: ضلعی عہدیداران سال میں کم از کم ایک دفعہ ضلعی تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے کے پابند ہوں گے۔

شق نمبر 9: ضلعی عہدیداران سال میں کم از کم ایک دفعہ ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 10: مرکزی اور صوبائی سطح پر ہونے والے تمام پروگرامز کے لئے ضلعی عہدیداران

مکمل تعاون کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 11: برانچز کے عہدیداران کے انتخاب سے صوبائی جنرل سیکریٹری اور برانچز کے سرپرست صاحبان کو تحریری صورت میں مطلع کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 12: تمام ضلعی عہدیداران اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ سرپرست اعلیٰ اوراور صوبائی جنرل سیکریٹری اور ضلعی جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 13: تمام ضلعی عہدیداران جماعت کی ترقی واستحکام اور ذیلی تنظیمون کی کارکردگی پر گہری نظر رکھنے کے لئے اپنے تنظیمی دوروں (Visit Programme) کو یقینی بنائیں۔

شق نمبر 14: تمام ضلعی عہدیداران جماعت کے مفاد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو بیان جاری کرسکتے ہیں۔

دفعہ نمبر 40: ضلعی صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ضلعی سطح پر ہونے والے ہر اجلاس کی صدارت کرنا۔

شق نمبر 2: ضلعی جنرل سیکریٹری کو بوقت ضرورت ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر 3: برانچز کے کسی بھی عہدیداران / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی کرنے یا کوتاہی کی صورت میں جواب طلب کرنا (شوکاز نوٹس جاری کرنا) اور اس کی رپورٹ سے صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری کو آگاہ کرنا۔

شق نمبر 4: ضلعی سطح پر ہونے والے سالانہ تربیتی ورکشاپ اور ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس کا ایجنڈا اور شیڈول تیار کروانا۔

شق نمبر 5: بوقت ضرورت اپنی صوابدید پر ضلعی فنڈ سے 5000/= (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

شق نمبر 6: ضلعی صدر ہمیشہ سرپرست اعلیٰ، مرکزی صدر اور صوبائی صدر کے مشوروں کی روشنی میں کام کرے گا اور ان کی طرف سے جاری کردہ احکامات پر عمل درآمد کروانے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 41: ضلعی سینئر نائب صدر اور نائب صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے ہر ضلعی سطح پر ہونے والے اجلاس میں صدر کی غیر موجودگی میں سینئر نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا۔ اور سینئر نائب صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا۔

شق نمبر 2: ضلعی صدر کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں سینئر نائب صدر زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک ضلعی صدر کے فرائض واختیارات کا حامل ہوگا۔

شق نمبر 3: جماعت کے مفاد اپنی ذاتی صوابدید پر ضلعی فنڈ سے 2000/= (دو ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 4: ضلعی صدر کی جانب سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں

نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ نمبر 42: ضلعی جنرل سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: ہمیشہ ضلعی صدر کے احکامات پر عمل کرنے اور جنرل اسمبلی، مرکزی مجلس عاملہ صوبائی مجلس عاملہ اور ضلعی مجلس عاملہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کے لیے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر 2: ضلعی مجلس عاملہ اور ضلعی پر سالانہ تربیتی ورکشاپ کا ایجنڈا اور شیڈول ضلعی صدر کے مشورے سے تیار کرنا۔

شق نمبر 3: ضلعی مجلس عاملہ اور ضلعی سطح پر تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کے بارے میں پیشگی اطلاع کم از کم 15 دن پہلے اپنے ضلع میں موجود برانچز کو تحریری صورت میں فراہم کرنا اور اس کی کارروائی کا ریکارڈ رکھنا اور کیے گئے فیصلوں کی باضابطہ تحریری اطلاع برانچز کو فراہم کرنا۔

شق نمبر 4: برانچز کے کسی بھی عہدیدار / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی عدم تعاون کی صورت میں متعلقہ عہدیدار / رکن کو شوکاز نوٹس جاری کرنا اور اس کی کاپی برائے اطلاع ضلعی صدر کو ارسال کرنا۔

شق نمبر 5: بوقت ضرورت اپنی صوابدید پر ضلعی فنڈ سے 5000/= (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر 43: ضلعی جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر 2: ضلعی جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں کسی بھی اجلاس یا ورکشاپ میں جنرل سیکریٹری کے فرائض ادا کرنے کیلئے پابند رہے گا۔

شق نمبر 3: ضلعی جنرل سیکریٹری کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ تین ماہ تک بحیثیت ضلعی جنرل سیکریٹری کام کرسکتا ہے۔

شق نمبر 4: ضلعی جوائنٹ سیکریٹری اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے 2000/= (دو ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر 44: ضلعی فنانس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: ضلعی فنڈ کی آمدنی و اخراجات کا مکمل حساب و کتاب رکھنا۔

شق نمبر 2: آمدنی کے جائز ذرائع تجویز کرنا اور اس پر عمل کرنا۔

شق نمبر 3: ضلعی فنڈ کیلئے عطیات اور مالی امداد وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر 4: ضلعی فنڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک دفعہ صوبائی آڈیٹر سے کروانے پابند ہوگا۔

شق نمبر5: دستورالعمل میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق برانچز سے مقرر کردہ ماہانہ فیس وصول کرنا۔

شق نمبر6: سالانہ بجٹ تیار کر کے ضلعی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس میں پیش کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر7: برانچز سے ماہانہ فیس کی مد میں موصول شدہ رقم میں سے ضلعی فنڈ کا حصہ رکھتے ہوئے بقیہ رقم برائے مرکزی اور صوبائی فنڈ کے طور پر صوبائی فنانس سیکریٹری کو پہنچانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر8: برانچ کے فنانس سیکریٹری کی طرف سے عدم تعاون کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرسکتا ہے اور اس کی رپورٹ سے ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری کا آگاہ کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر9: ضلعی فنانس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/2000 (دو ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر45: ضلعی پریس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ذرائع ابلاغ کے ذریعے جماعت کے اغراض ومقاصد کی تشہیر کرنا۔

شق نمبر2: پرنٹ والیکٹرانک میڈیا میں شائع ہونے والی خبروں کا ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر3: جماعت کے تمام ضلعی پروگراموں کی تشہیر کیلئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرنا۔

شق نمبر4: برانچز کے پریس سیکریٹریز کو ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر5: برانچز کے پریس سیکریٹری کی طرف سے جماعت کے اصولوں اور پالیسی کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں ان کو شوکاز نوٹس جاری کرنا جس کی ایک کاپی برائے اطلاع ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنا۔

شق نمبر6 پرنٹ والیکٹرانک میڈیا کے سربراہان / انتظامیہ کی طرف سے عدم تعاون کی صورت میں صوبائی پریس سیکریٹری کو اطلاع کرنا۔

شق نمبر7: تمام ضلعی عہدیداران خصوصاً ضلعی صدر اور ضلعی جنرل سیکریٹری کی سربراہی میں پریس کانفرنس کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر8: جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/2000 (دو ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر46: ضلعی آڈیٹر کے فرائض واختیارات

شق نمبر1: ضلعی اور مقامی سطح پر جمع ہونے والے تمام فنڈز (جماعت کے مالی امور) کی جانچ پڑتال (آڈٹ) کرنا۔

شق نمبر2: ضلعی آڈیٹر، آڈیٹر جنرل یا صوبائی آڈیٹر کی طرف سے کسی بھی سطح کے فنانس سیکریٹریز کے ریکارڈ کی آڈٹ کیلئے ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر3: ضلعی آڈیٹر کو برانچ کا دورہ کرتے وقت فنانس سیکریٹری کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال (آڈٹ) کے علاوہ برانچ میں موجودہ دیگر عہدیداران مثلاً جنرل سیکریٹری اور پریس سیکریٹری کے ریکارڈ کی جانچ پڑتال کرنے کا بھی اختیار حاصل ہوگا۔

شق نمبر4: ضلعی آڈیٹر ہر آڈٹ کی رپورٹ تیار کرے گا، اپنی آفس (ریکارڈ) کاپی کے علاوہ رپورٹ کی کاپی برائے اطلاع ضلعی صدر، جنرل سیکریٹری اور صوبائی آڈیٹر کو ارسال کرے گا۔

شق نمبر5: ضلعی آڈیٹر اپنے ضلع کی تمام برانچز کے ریکارڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک دفعہ کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر6: ضلعی آڈیٹر، برانچ سے ماہانہ فیس کی وصولی کے سلسلے میں ضلعی فنانس سیکریٹری سے تعاون کیلئے پابند رہے گا۔

شق نمبر7: جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/1000 (ایک ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

دفعہ نمبر47: ضلعی آفس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ضلعی دفتر کا مکمل ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر2: دفتری امور میں ضلعی جنرل سیکریٹری کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

شق نمبر3: ضلعی آفس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں دفتری امور کے سلسلے میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/1000 (ایک ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق ضلعی صدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر5: ضلعی آفس سیکریٹری اپنے دفتر میں موجود تمام فرنیچر (مثلاً کارپیٹ، قالین، الماریاں، کرسیاں، میزیں، اور ہر طرح کی کراکری وغیرہ) و مکمل سامان کی باقاعدہ چارج لینے اور دینے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر48: ضلعی مجلس عاملہ (District Working Committee)

شق نمبر1: ضلعی مجلس عاملہ، ضلعی اور برانچز کے عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر2: ضلعی مجلس عاملہ، سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ، جنرل اسمبلی، مرکزی مجلس عاملہ، مرکزی عہدیداران، صوبائی مجلس عاملہ اور صوبائی عہدیداران کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانے کو یقینی بنائے گی۔

شق نمبر3: ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس سال میں کم از کم ایک دفعہ ضرور ہوگا۔

شق نمبر4: اجلاس کیلئے کم از کم 7 دن پہلے اطلاع دینا ہوگی۔

شق نمبر5: اجلاس کا کورم 2/3 ہوگا۔

شق نمبر6: ملتوی شدہ اجلاس کا کورم 1/3 ہوگا۔

شق نمبر7: ہنگامی اجلاس 7 دن کے نوٹس پر بھی طلب کیا جاسکتا ہے۔

شق نمبر 8: ضلعی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس کا ایجنڈا مندرجہ ذیل نکات پر مشتمل ہوگا۔

i ضلعی اور برانچز عہدیداران کے درمیان باہمی رابطے کو مستحکم کرنا۔

ii تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کو زیر بحث لانا۔

iii تنظیمی امور کے حوالے سے پیدا شدہ متنازعہ مسائل کا حل نکالنا۔

iv جماعت کی ترقی واستحکام کیلئے ترجیحات کا تعین کرنا۔

v تنظیم کی ضروریات (خصوصاً مالی مسائل کے حوالے سے) اور مطالبات کی روشنی میں جامع لائحہ عمل تیار کرنا۔

vi ضلعی سطح پر سالانہ کنونشن کے انعقاد کے بارے میں غور کرنا۔

vii ضلعی مجلس عاملہ کے اجلاس میں کسی بھی رکن کی طرف سے پیش کردہ تجویز کو ضلعی صدر کی اجازت سے ایجنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

CHAPTER # 05

حصہ پنجم

مقامی نظام

مقامی نظام، برانچ کے قیام، برانچ کے سرپرست، برانچز کے عہدیداران اور برانچ کا اجلاس عام پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر49: برانچ کا قیام

شق نمبر1: جس علاقے (Area) میں 10 یا 10 سے زیادہ ارکان جماعت موجود ہوں تو وہاں مقامی برانچ قائم کی جاسکتی ہے۔

شق نمبر2: مقامی برانچ کے عہدیداران کی سلیکشن (انتخاب) کا تحریری اعلامیہ (Notification) ضلعی صدر یا جنرل سیکریٹری خود یا ان کی طرف کے نامزد کردہ ضلعی عہدیداران مقامی برانچ کے سرپرست صاحب کو اعتماد میں لینے کے بعد جاری کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

شق نمبر3: مقامی برانچز کے انتخاب (Selection) کے سلسلے میں ضلعی باڈی اور مقامی برانچ سرپرست کے درمیان اختلاف کی صورت میں معاملے کے حل کیلئے ضلعی باڈی، باضابطہ پر صوبائی باڈی سے رجوع کرے گی۔

شق نمبر4: برانچ کے عہدیداران کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا۔

دفعہ نمبر50: برانچ کا سرپرست اور اس کے فرائض واختیارات

شق نمبر1: برانچ کا سرپرست، سرپرست اعلیٰ کی طرف سے مقرر کردہ خلیفہ صاحب یا کوئی بھی مناسب شخص ہوگا اور تاحکم ثانی اس برانچ کا سرپرست رہے گا۔

شق نمبر2: اپنی برانچ کی کارکردگی پر نظر رکھے گا۔

شق نمبر3: اپنی برانچ کی ترقی واستحکام کیلئے کوشاں رہے گا۔

شق نمبر4: بوقت ضرورت جماعت کی پالیسی کے مطابق برانچ کے عہدیداران کو مفید مشورے دیتا رہے گا۔

شق نمبر5: اپنی برانچ کے عہدیداران کے انتخاب (Selection) کے سلسلے میں ضلعی عہدیداران سے مکمل تعاون کرے گا۔

شق نمبر6: جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے 5000/= (پانچ ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق برانچ کے صدر سے کروانا لازمی ہوگا۔

شق نمبر7: برانچ کی اندرونی وباہمی معاملات کی اصلاح کرتا رہے گا۔

شق نمبر8: مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداران سے بھرپور تعاون کرتا رہے گا۔

شق نمبر9: برانچ کے کسی بھی عہدیدار یا رکن کو دستور العمل کی خلاف ورزی یا کوتاہی کی صورت میں اسکی معطلی یا معزولی کیلئے ضلعی صدر کو سفارش پیش کرسکتا ہے۔

شق نمبر10: مرکزی، صوبائی یا ضلعی عہدیداران کی طرف سے برانچ کے نام موصول شدہ خطوط / ہدایات پر عمل درآمد کروانے اور خصوصاً اپنی برانچ کی طرف سے ضلعی

فنانس سیکریٹری کو ماہانہ فیس ادائیگی کیلئے پابند رہے گا۔

شق نمبر 11: اپنی برانچ میں ہفتوں/ماہوار پروگرام کے انعقاد کے لیے پابند رہے گا۔

شق نمبر 12: جنرل اسمبلی اور ضلعی تربیتی ورکشاپ یا ضلعی مجلس عاملہ کے طلب کردہ اجلاسوں میں اپنی برانچ کے عہدیداران واراکین کی شرکت کو یقینی بنانا۔

شق نمبر 13: برانچ سرپرست اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ سرپرست اعلیٰ اور سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 51: برانچ کے عہدیداران مندرجہ ذیل ہوں گے

صدر	(President)
نائب صدر	(Vice President)
جنرل سیکریٹری	(General Secretary)
جوائنٹ سیکریٹری	(Joint Secretary)
پریس سیکریٹری	(Press Secretary)
فنانس سیکریٹری	(Finance Secretary)
اطلاعات سیکریٹری	(Information Secretray)
آفس سیکریٹری	(Office Secretary)
لائبریری انچارج	(Library Incharge)

دفعہ نمبر 52: برانچ کے عہدیداران کے فرائض واختیارات

شق نمبر 1: برانچ کے عہدیداران کے فرائض واختیارات وہی ہونگے جو مرکزی نظام کے تحت مرکزی عہدیداران، صوبائی نظام کے تحت صوبائی عہدیداران، ضلعی نظام کے تحت ضلعی عہدیداران کے ہیں۔ الا یہ کہ ضلعی عہدیداران کے اختیارات کسی خاص بات میں محدود کردیں۔

شق نمبر 2: برانچ کے عہدیداران کا انتخاب ایک سال کیلئے ہوگا۔

شق نمبر 3: برانچ کی سطح پر ہونے والے تمام پروگرامز/اجلاس کی ذمہ داری برانچ کے عہدیداران کی ہوگی۔

شق نمبر 4: تنظیم کے متنازعہ مسائل کے حل کیلئے سب سے پہلے اپنی برانچ کے سرپرست صاحب سے رجوع کریں گے اور اگر سرپرست صاحب کی طرف سے مسئلہ حل نہیں ہو پاتا تو ضلعی باڈی کو تحریری طور پر آگاہ کرنے کیلئے برانچ کا صدر پابند ہوگا۔

شق نمبر 5: برانچ سطح پر تنظیم کے کسی بھی پروگرام/اجلاس کو منعقد یا ملتوی کرنے کے مجاز ہونگے۔

شق نمبر 6: برانچ کے عہدیداران، سرپرست اعلیٰ، مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی عہدیداران، جنرل اسمبلی، مرکزی مجلس عاملہ، صوبائی عہدیداران، صوبائی مجلس عاملہ، ضلعی عہدیداران، ضلعی مجلس عاملہ کے فیصلوں اور احکامات پر عمل درآمد کروانے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر 7: برانچ کے عہدیداران سال میں کم از کم چار دفعہ (سہ ماہی) برانچ کا اجلاس

عام منعقد کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر8: برانچ کے عہدیداران سال میں کم ازکم ایک مرتبہ تربیتی ورکشاپ منعقد کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر9: مرکزی، صوبائی اور ضلعی سطح پر ہونے والے تمام پروگرامز یا اجلاس کیلئے برانچ کے عہدیداران مکمل تعاون کیلئے پابند ہونگے۔

شق نمبر10: برانچز کے عہدیداران، اپنی برانچز کو فعال و مستحکم رکھنے کی خاطر سال میں کم از کم ایک دفعہ جلسہ عام منعقد کرنے اوران میں کم ازکم ضلعی سطح کے عہدیداران کو بحیثیت خصوصی مہمان مدعو کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر11: بالائی سطح کی تنظیموں کے عہدیداران کے برانچز کی وزٹ کیلئے مکمل تعاون کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر12: برانچز کے تمام عہدیداراں اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ برانچ سرپرست اور ضلعی جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر13: برانچ کے عہدیداران اپنی برانچ کے اجلاس عام میں کیے گئے متفقہ فیصلوں پرعمل درآمد کو یقینی بنانے کے پابند ہونگے۔

دفعہ نمبر53: برانچ کے صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: برانچ کی سطح پر ہونے والے ہر اجلاس کی صدارت کرنا۔

شق نمبر2: برانچ کا صدر اپنی برانچ کے عہدیداران کو اپنے عہدے کے لحاظ سے ریکارڈ رکھوانے اور وقتاً فوقتاً اس کی جانچ پڑتال کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر3: جنرل سیکریٹری کو بوقت ضرورت ہدایات جاری کرنا۔

شق نمبر4: برانچ صدر، سرپرست اعلیٰ، مرکزی صدر، صوبائی صدر، ضلعی صدر اور برانچ سرپرست سے مشوروں کی روشنی میں کام کریگا اور انکی طرف سے جاری کردہ احکامات پرعمل درآمد کروانے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر5: بالائی سطح کی تنظیموں کے خطوط کے جوابات اور احکامات پرعمل درآمد کروانے اور خصوصاً اپنی برانچ کی طرف سے ماہانہ فیس کی ضلعی باڈی کو ادائیگی کے سلسلے میں جوابدہ ہوگا۔

شق نمبر6: جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/3000 (تین ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق برانچ کے عہدیداران سے کروانا لازمی ہوگا۔

شق نمبر7: برانچ کے کسی بھی عہدیدار / رکن سے دستور العمل کی خلاف ورزی یا عدم تعاون کی صورت میں متعلقہ عہدیدار / رکن کو شوکاز نوٹس جاری کرنا اور اسکی ایک کاپی برائے اطلاع ضلعی صدر اور برانچ کے سرپرست کو ارسال کرنا۔

شق نمبر8: جماعت کے مفاد میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کو بیان جاری کرنا۔

دفعہ نمبر54: برانچ کے نائب صدر کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: برانچ کی سطح پر ہونے والے ہر اجلاس میں صدر کی غیر موجودگی میں نائب صدر قائم مقام صدر ہوگا۔

شق نمبر2: صدر کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں نائب صدر زیادہ سے زیادہ تین ماہ

تک برانچ کے صدر کے فرائض واختیارات کا حامل ہوگا۔

شق نمبر3: برانچ کے صدر کی جانب سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ نمبر55: برانچ کے جنرل سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: ہمیشہ اپنی برانچ کے صدر کے احکامات پر عمل کرنے اور جنرل اسمبلی، مرکزی مجلس عاملہ، صوبائی مجلس عاملہ اور ضلعی مجلس عاملہ کے فیصلوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانا۔

شق نمبر2: برانچ کی کارکردگی پر گہری نظر رکھنے کیلئے برانچ کے عہدیداران کا ماہانہ اجلاس منعقد کرنے اور اس کا ایجنڈا برانچ کے صدر کے مشورے کے بعد تیار کرنے اور اجلاس کیلئے سرکیولر جاری کرنے کا پابند ہوگا۔

شق نمبر3: برانچ کا جنرل سیکریٹری بالائی سطح کی تنظیم کی طرف سے موصول شدہ خطوط سے بلاتاخیر اپنے صدر کو آگاہ کرنا اور ہدایات حاصل کرنا۔

شق نمبر4: برانچ کے نظم وضبط کی بہتری کیلئے کوشاں رہنا۔

شق نمبر5: برانچ کے استحکام اور جمیع ارکان کو برانچ کی کارکردگی پر اعتماد میں لینے کی خاطر برانچ کے اجلاس عام کیلئے ایجنڈا اپنے صدر کے مشورے سے تیار کرنے اور اجلاس بلانے کیلئے سرکیولر جاری کرنا۔

شق نمبر6: برانچ کا جنرل سیکریٹری اپنی برانچ کیلئے مندرجہ ذیل ریکارڈ رکھنے کے لئے خود پابند ہوگا۔

کارروائی رجسٹر (برائے ہفتیوار، ماہوار یا خصوصی پروگرام یا اجلاس کی کارروائی کی تفصیل کا اندراج)

آؤٹ ورڈ لیٹر فائل (جو خطوط ارسال کئے جائیں اس کی ایک فوٹو کاپی اپنی برانچ کے کسی عہدیدار یا رکن کی طرف سے وصول کئے جائیں وہ اپنی برانچ کے ریکارڈ کیلئے فائل میں رکھے جائیں۔

وزٹ بک (جو بھی بالائی سطح کے عہدیداران برانچ کی وزٹ کے لئے پہنچیں، ان کی تفصیلی وزٹ کے بعد وزٹ بک پر ان کے تاثرات حاصل کئے جائیں۔ بیک وقت بالائی سطح کی تنظیموں کے عہدیداران، اپنے اثرات تحریر کرتے وقت برانچ کی خامیوں اور خوبیوں کے متعلق اپنے خیالات قلمبند کرنے کے پابند ہونگے)۔

سرکیولر فائل / دعوت نامے جس میں کسی بھی اجلاس یا پروگرام میں شرکت کی دعوت جاری کی جائے اور اس پر دستخط برائے اطلاع حاصل کی جاتی ہے۔ ایسے دعوتی لیٹرز کو بھی برانچ کے سرکیولر فائل میں رکھا جائے)

شق نمبر7: برانچ کا جنرل سیکریٹری جماعت کے مفاد میں مفاد میں بوقت ضرورت اپنی ذاتی صوابدید پر برانچ کے فنڈ سے 2000/= (دو ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔ لیکن اس کی توثیق برانچ صدر کے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر8: جماعت کے مفاد میں پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کو بیان جاری کرنا۔

شق نمبر9: اپنی برانچ کی ماہانہ رپورٹ پابندی سے اپنے ضلعی جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر 56: برانچ کے جوائنٹ سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: برانچ کے صدر اور جنرل سیکریٹری کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر 2: برانچ کے جنرل سیکریٹری کی غیر موجودگی میں کسی بھی اجلاس یا پروگرام میں جنرل سیکریٹری کے فرائض ادا کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 3: برانچ کے جنرل سیکریٹری کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں تین 3 ماہ تک بحیثیت برانچ کے جنرل سیکریٹری کام کرسکتا ہے۔

دفعہ نمبر 57: برانچ کے فنانس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: برانچ کے ہر قسم کے فنڈ کی آمدنی واخراجات کا مکمل حساب و کتاب رکھنا۔

شق نمبر 2: برانچ کی سطح پر جماعت کے فنڈز کیلئے عطیات اور مالی امداد وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر 3: برانچز کے تمام عہدیداران واراکین سے ماہانہ ممبر شپ فیس کی بنیاد پر تیس روپے-/30 (کم از کم) وصول کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 4: برانچ کی سطح پر ہونے والے تمام پروگرامز کیلئے اکٹھے ہونے والے فنڈ (خواہ عارضی طور پر کسی نے بھی جمع اور خرچ کیا ہو) کا مکمل ریکارڈ رکھنا، نیز برانچ

کے فنانس سیکریٹری برانچ سطح پر ہر قسم کے فنڈ کی آڈٹ سال میں کم از کم ایک دفعہ اپنے ضلعی آڈیٹر سے کروانے کیلئے پابند ہونگے۔

شق نمبر 5: جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق اپنے برانچز کے فنڈ سے ماہانہ فیس کی بنیادی پر مقرر کردہ رقم اپنے ضلعی فنانس سیکریٹری کو ادا کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 6: برانچ کے اجلاس عام میں برانچ کی سطح پر جمع ہونے والے فنڈ کے متعلق (آمدنی واخراجات) تفصیلی آگاہی دینے کیلئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 7: برانچ کے فنانس سیکریٹری جماعت کے مفاد میں اپنی ذاتی صوابدید پر بوقت ضرورت ضلعی فنڈ سے =/1000 (ایک ہزار روپے) خرچ کرسکتا ہے یا خرچ کرنے کا حکم دے سکتا ہے، لیکن اس کی توثیق برانچ کیصدر اور جنرل سیکریٹری سے کروانا لازمی ہوگا۔

دفعہ نمبر 58: برانچ کے پریس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر 1: ذرائع ابلاغ کے ذریعے جماعت کے اغراض ومقاصد کی تشہیر کرنا۔

شق نمبر 2: جماعت کے مفاد میں پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کو بیان جاری کرنا۔

شق نمبر 3: پرنٹ والیکٹرونک میڈیا میں شائع ہونے والی خبروں کا ریکارڈ رکھنا۔

شق نمبر 4: جماعت کے مفاد میں برانچ کے تمام پروگراموں کی تشہیر کیلئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرنا۔

شق نمبر5: پرنٹ والیکٹرونک میڈیا کی طرف سے مناسب توجہ (Response) نہ ملنے کی صورت میں اپنے ضلعی پریس سیکریٹری سے تحریری صورت میں رابطہ رکھنا اور ضلعی پریس سیکریٹری کی طرف سے ملنے والی ہدایات پر پوری طرح عمل کرنا۔

شق نمبر6: برانچ کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز اپنے قریبی صحافی News (Reporter) کو جاری کرتے وقت، اپنی جماعت کا لیٹر پیڈ استعمال کریں ، پریس سیکریٹری اپنے دستخط کرتے وقت اپنے عہدہ کی مہر (Stamp) لگانا مت بھولیں، اس کے علاوہ مقامی صحافی حضرات کو ایک پوسٹل لفافہ تو ہر حال میں دینا چاہیے، اگر خبر شائع ہونے کیلئے جلدی ہو تو صحافی حضرات کو فیکس یا ای میل کے ذریعے خبر(News) ارسال کرنے کیلئے مطلوبہ سہولت فراہم کریں۔

شق نمبر7: برانچ کی طرف سے ہونے والے خصوصی جلسہ عام کی تشہیر کیلئے برانچ کے پریس سیکریٹری کی یہ ذمہ داری بنتی ہے وہ صحافی حضرات کو بھی اس جلسہ عام کی دعوت دیں اوران کی آمد کے سلسلے میں اپنے تمام انتظامات مکمل رکھیں۔

دفعہ نمبر59: برانچ کے اطلاعات سیکریٹری کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: برانچ کے صدر جنرل سیکریٹری کی طرف سے کسی بھی قسم کی تنظیمی ذمہ داری ملنے کی صورت میں نبھانے کا ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر2: برانچ کے سرپرست ، صدر اور جنرل سیکریٹری کی طرف سے جاری کردہ

ہدایات بذریعہ تحریر، ایس ایم ایس یا ای میل مطلوبہ عہدیداران واراکین تک ذمہ داری کے ساتھ پہنچانا۔

شق نمبر3: برانچ کے پریس سیکریٹری کا عہدہ خالی ہونے کی صورت میں زیادہ سے زیادہ تین 3ماہ تک بحیثیت برانچ کے پریس سیکریٹری کے فرائض و اختیارات کرنے کیلئے پابند ہوگا۔

دفعہ نمبر60: برانچ کے آفس سیکریٹری / لائبریری انچارج کے فرائض و اختیارات

شق نمبر1: برانچ میں اگر صرف دفتر موجود ہے تو آفس سیکریٹری کا انتخاب لازمی ہوگا۔

شق نمبر2: برانچ میں اگر لائبریری بھی موجود ہے تو اُسی لائبریری کو برانچ کے دفتر کے طور پر استعمال کیا جائے اور اس کے لئے آفس سیکریٹری کو لائبریری انچارج کی ذمہ داری بھی دی جائے۔

شق نمبر3: دفتر کا مکمل ریکارڈ، بمع پورے سامان کی فہرست کے مطابق سامان واپس کرنے کیلئے چارج واپس کرتے وقت فہرست کے مطابق سامان واپس کرنے کیلئے آفس سیکریٹری ذمہ دار ہوگا۔

شق نمبر4: بحیثیت لائبریری انچارج لائبریری سے وابستہ مکمل ریکارڈ (مثلاً کتب کی فہرست، کتب کے اجراء کا ریکارڈ، موجود کتب کی تعداد بمع مصنفین کے نام) وغیرہ کا چارج بھی تحریری صورت میں لینے اور دینے کی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

دفعہ نمبر61: برانچ کا اجلاس عام

شق نمبر1: یہ اجلاس برانچ سرپرست، برانچ کے عہدیداران اور برانچ کے تمام اراکین پر مشتمل ہوگا۔

شق نمبر2: یہ اجلاس برانچ کے صدر کو سال میں کم از کم 4 دفعہ (سہ ماہی) منعقد کرنا ہوگا۔

شق نمبر3: اس اجلاس میں برانچ کے عہدیداران اپنی ترجیحات اور اس کی متعلق ضروری تائید حاصل کرنے کیلئے پابند ہونگے۔

شق نمبر4: اس اجلاس کیلئے اکم از کم 3 دن پہلے اطلاع دینا لازمی ہوگا اور وہ اطلاع تحریری ایجنڈا کی صورت میں برانچ کے جنرل سیکریٹری کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر5: اجلاس میں موجود تمام شرکاء کو عہدیداران کی کارکردگی اور مقامی سطح پر تنظیمی کام کے طریقہ کار کے متعلق صحت مند تنقید اور تجاویز پیش کرنے کا حق حاصل ہوگا۔

شق نمبر6: اجلاس عام برانچ کے سرپرست کی زیر صدارت منعقد کیا جائے گا۔

شق نمبر7: اجلاس کی کاروائی برانچ کے جنرل سیکریٹری چلانے کے ذمہ دار ہونگے، وہ اجلاس کے ایجنڈے کو سب سے پہلے اجلاس میں پیش کرتے ہوئے اور بالترتیب بحث شروع کرنے کے لئے برانچ کے صدر سے اجازت ملنے کے بعد کاروائی شروع کریں گے، یادرہے کہ اس طرح اجلاس کے شرکاء کو اپنی برانچ کے جنرل سیکریٹری کو اجلاس کے اسپیکر کی حیثیت دیتے ہوئے تجویز دینے سے پہلے اسپیکر سے اجازت حاصل کرنا ہوگی تاکہ اجلاس کا نظم وضبط بحال رہ سکے۔

شق نمبر8: اجلاس کے ہر ایجنڈے پر تمام ضروری بحث مکمل کرنے کے بعد فیصلہ کے لئے ووٹنگ کا راستہ اختیار کیا جائے گا، ووٹنگ کے ذریعے اکثریتی رائے معلوم ہونے کے بعد صدر کی اجازت سے اسپیکر فیصلہ کا اعلان کرے گا، اس طرح وہ فیصلہ اجلاس کا متفقہ فیصلہ کہلائے گا۔

شق نمبر9: اجلاس میں کسی بھی ایجنڈے پر ووٹنگ ہونے کے بعد ووٹ برابر ہونے کی صورت میں فیصلے کا اختیار برانچ کے سرپرست کو ہوگا۔

شق نمبر10: برانچ کے اجلاس عام کا ایجنڈا مندرجہ ذیل نقاط پر مشتمل ہوگا۔

i برانچ کے سرپرست، عہدیداران، اراکین اور معاونین کے درمیان باہمی رابطے کو مستحکم کرنا۔

ii برانچ کی اجتماعی کارکردگی کو زیر بحث لانا۔

iii تنظیمی امور کے حوالے سے پیدا شدہ متنازعہ مسائل کا حل نکالنا۔

iv جماعت کی ترقی واستحکام کیلئے ترجیحات کا تعین کرنا۔

v تنظیم کی ضروریات (خصوصاً مالی مسائل کے حوالے سے) اور مطالبات کی روشنی میں جامع لائحہ عمل تیار کرنا۔

vi برانچ سطح پر تربیتی ورکشاپ کے انعقاد کے بارے میں غور کرنا۔

vii اجلاس عام میں کسی بھی رکن کی طرف سے پیش کردہ تجویز کو برانچ صدر کی اجازت سے ایجنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

CHAPTER # 06

حصہ ششم

جماعت سے اخراج کے اسباب اور طریقہ کار، عہدوں سے معطل یا معزول کرنے کا طریقہ کار، طریقہ کار استعفیٰ

دفعہ نمبر 62: جماعت سے اخراج کے اسباب اور طریقہ کار

شق نمبر 1: کسی بھی رکن کا جماعت سے اخراج مندرجہ ذیل اسباب کی بنیاد پر ہوگا۔

i شرائط رکنیت سے قولاً یا عملاً انحراف کرے۔

ii جماعت کے نظام کی عملاً خلاف ورزی کرے۔

iii جماعت کے اغراض و مقاصد اور اعلان کردہ مرکزی پالیسی یا فیصلوں کے خلاف کوئی کام کرے۔

iv کوئی ایسا فعل کرے جو جماعت کی اخلاقی و دینی حیثیت کو نقصان پہنچانے والا ہو۔

v اس کے طرزِ عمل سے ظاہر ہو کہ اس کا جماعت سے مخلصانہ تعلق نہیں رہا۔

شق نمبر 2: اگر کوئی برانچ سرپرست یا برانچ کا صدر خود یا کسی ماتحت کی رپورٹ پر یہ محسوس کرے کہ اس کی برانچ کا کوئی رکن دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 (اوپر دیئے گئے اسباب برائے اخراج رکن) کا اس حد تک مرتکب ہوا ہو کہ اسے جماعت کی رکنیت سے خارج کر دینا چاہیے تو وہ اس کی رپورٹ مرکزی صدر کو کرے گا۔

ii مرکزی صدر اس رپورٹ کے متعلق ایک تحقیقاتی ٹیم (انکوائری بورڈ) تشکیل دیگا، جو اس کے متعلق برانچ سطح پر معاملے کی صحیح جانچ پڑتال کی رپورٹ ایک مہینے کے اندر مرکزی صدر کو پیش کرے گا۔

iii مرکزی صدر کو اس تحقیقاتی بورڈ کی رپورٹ کی روشنی میں اخراج (Termination) کا فیصلہ دینا ہوگا، لیکن اس کی توثیق سرپرست اعلیٰ سے کروانا لازمی ہوگی۔

vi رکن کے جماعت سے اخراج کا فیصلہ مرکزی صدر کی صوابدید پر ہوگا البتہ اگر مرکزی صدر ضرورت محسوس کرے تو دوران انکوائری اس کی رکنیت معطل کر سکتا ہے۔

دفعہ نمبر 63: عہدوں سے معطل (Suspend) یا معزول (Terminate) کرنیکا طریقہ کار

شق نمبر 1: کسی بھی عہدیدار کو معطل یا معزول صرف اسی صورت میں کیا جائیگا، جب اس دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر پائی جائے، علاوہ ازیں وہ اپنے فرائض و اختیارات صحیح طور پر ادا نہ کرتا ہو۔

شق نمبر 2: کسی بھی سطح کے عہدیدار کو اس کے عہدے سے معطل یا معزول کرنے سے پہلے اپنے حق میں صفائی پیش کرنے کا پورا موقع فراہم کیا جائے گا۔

شق نمبر 3: برانچ کے کسی بھی عہدیدار یا پوری باڈی کے متعلق شکایت میں ضلعی صدر اس معاملے کی جانچ پڑتال کرے گا، اور شکایت درست ثابت ہونے کی صورت

میں ضلعی صدر، برانچ کے کسی بھی عہدیدار یا پوری باڈی کو معطل یا معزول کرسکتا ہے لیکن ضلعی صدر کو اسکی توثیق ضلعی باڈی سے حاصل کرنا لازمی ہوگی اور یہ توثیق اکثریتی رائے کی بنیاد پر حاصل کی جائے گی۔

شق نمبر 4: کسی بھی ضلعی عہدیدار یا برانچ کے عہدیدار یا پوری ضلعی باڈی یا پوری برانچ کی باڈی کے متعلق دستور العمل کی دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی شکایت ملنے کی صورت میں صوبائی صدر اس معاملے کی جانچ پڑتال کریگا، شکایت درست ثابت ہونیکی صورت میں کسی بھی ضلعی یا برانچ کے عہدیداری یا پوری ضلعی باڈی یا پوری برانچ کی باڈی کو معطل یا معزول کرسکتا ہے، لیکن اسکی توثیق صوبائی باڈی سے حاصل کرنا لازمی ہوگی اور یہ توثیق اکثریتی رائے کی بنیاد پر حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ازیں تنظیمی ضروریات اور مصالح مقتضی ہوں تو صوبائی باڈی کسی بھی ضلعی یا برانچ کے عہدیدار یا ضلعی یا برانچ کی پوری باڈی کو معطل یا معزول کرنیکا اختیار رکھتی ہے۔

شق نمبر 5: کسی بھی صوبائی، ضلعی یا برانچ کے عہدیدار یا صوبائی، ضلعی یا برانچ کی پوری باڈی کے متعلق دستور العمل کی دفعہ 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی شکایت درست ثابت ہونے کی صورت میں مرکزی صدر کسی بھی صوبائی، ضلعی یا برانچ کے عہدیدار یا صوبائی، ضلعی یا برانچ کی پوری باڈی کو معطل یا معزول کرنے کا اختیار رکھتا ہے لیکن اس کی توثیق مرکزی باڈی سے حاصل کرنا لازمی ہوگی اور یہ توثیق اکثریتی رائے کی بنیاد پر حاصل کی جائے گی۔ علاوہ ازیں تنظیمی ضروریات اور مصالح مقتضی ہوں تو مرکزی باڈی کسی بھی صوبائی، ضلعی

یا برانچ کے عہدیدار یا صوبائی، ضلعی یا برانچ کی پوری باڈی کو معطل یا معزول کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

شق نمبر 6: کسی بھی مرکزی، صوبائی، ضلعی یا برانچ کے عہدیدار یا مرکزی، صوبائی یا برانچ کی پوری باڈی کے متعلق دستور العمل کی دفعہ 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی شکایت درست ثابت ہونے کی صورت میں سرپرست اعلیٰ اس معاملے کی جانچ پڑتال کریگا اور شکایت درست ثابت ہونے کی صورت می سرپرست اعلیٰ کسی بھی مرکزی صدر کسی بھی صوبائی، ضلعی یا برانچ کے عہدیدار یا صوبائی، ضلعی یا برانچ کی پوری باڈی کو معطل یا معزول کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

شق نمبر 7: دستور العمل کی دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی صورت میں سرپرست اعلیٰ ، مرکزی مجلس شوریٰ کے کسی بھی عہدیدار یا رکن کو معطل یا معزول کرسکتا ہے۔ علاوہ ازیں اگر تنظیمی ضروریات اور مصالح مقتضی ہوں تو سرپرست اعلیٰ پوری مرکزی مجلس شوریٰ یا کسی بھی عہدیدار / رکن کو معطل یا معزول کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

شق نمبر 8: دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی صورت میں سرپرست اعلیٰ جماعت کے تمام مراکز و مدارس کے کسی بھی عہدیدار یا رکن کو معطل یا معزول کرسکتا ہے علاوہ ازیں اگر جماعتی ضروریات اور مصالح مقتضی ہوں تو سرپرست اعلیٰ ادارے کے تمام منتظمین، عہدیداران واراکین کو معطل یا معزول کرنے یا اس میں کسی بھی ردوبدل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

شق نمبر 9: دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی شکایت ملنے کی صورت میں یا

جماعتی ضروریات یا مصالح مقتضی ہوں تو سرپرست اعلیٰ دستور العمل کی دفعہ نمبر 12 کی شق نمبر 1 کے مطابق کسی بھی مقصد یا ضروریات کے تحت قائم کردہ کمیٹی کے کسی بھی عہدیدار یا رکن یا پوری کمیٹی کو معطل یا معزول کرنے یا اس میں کسی بھی ردوبدل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

دفعہ نمبر 64: طریقہ کار استعفیٰ

شق نمبر 1: کسی بھی عہدیدار یا رکن کو اپنا استعفیٰ اپنی متعلقہ باڈی کے صدر کو پیش کرنا ہوگا۔

شق نمبر 2: کسی بھی سطح کا تنظیمی عہدیدار یا رکن اپنا دیا ہوا استعفیٰ 10 دن کے اندر واپس لے سکتا ہے 10 دن کے بعد متعلقہ مجاز اختیاری کو اس درخواست پر کارروائی کا حق حاصل ہوگا۔

شق نمبر 3: مجاز اختیاری موصول شدہ استعفیٰ پر زیادہ 60 دن کے اندر اپنا فیصلہ سنانے کیلئے پابند ہوگی۔

شق نمبر 4: کسی بھی سطح کا تنظیمی عہدیدار یا رکن اپنا استعفیٰ دینے کے بعد مجاز اختیاری کے فیصلہ آنے تک اپنے عہدہ پر بدستور اپنے فرائض سرانجام دینے کے لیے پابند ہوگا۔

شق نمبر 5: جماعت کا کوئی رکن اگر اپنی بنیادی رکنیت سے مستعفی ہونا چاہتا ہے تو وہ اپنا استعفیٰ اپنی برانچ کے صدر کو دے گا۔ برانچ کے صدر کو استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، البتہ منظور کرنیکی صورت میں اس کی توثیق ضلعی، صوبائی اور مرکزی صدر سے حاصل کرنا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 6: برانچ کا کوئی عہدیدار اپنا استعفیٰ اپنے ضلعی صدر کو دے گا، ضلعی صدر کو وہ استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ لیکن اس کی توثیق ضلعی باڈی سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 7: ضلعی باڈی کا کوئی عہدیدار اپنا استعفیٰ اپنے صوبائی صدر کو پیش کرے گا، صوبائی صدر کو وہ استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ لیکن اس کی توثیق صوبائی باڈی سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 8: صوبائی باڈی کا کوئی عہدیدار اپنا استعفیٰ مرکزی صدر کو پیش کرے گا۔ مرکزی صدر کو استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ لیکن اس کی توثیق مرکزی باڈی سے کروانا لازمی ہوگی۔

شق نمبر 9: مرکزی عہدیداران کو اپنا استعفیٰ، سرپرست اعلیٰ کی خدمت میں پیش کرنا ہوگا۔ سرپرست اعلیٰ کو وہ استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

شق نمبر 10: مرکزی مجلس شوریٰ کے اراکین بشمول رابطہ سیکریٹری کو اپنا استعفیٰ سرپرست اعلیٰ کی خدمت میں پیش کرنا ہوگا، سرپرست اعلیٰ کو وہ استعفیٰ منظور کرنے یا نہ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

CHAPTER # 07

حصہ ہفتم

مالی نظام

بیت المال کا قیام، بیت المال میں آمدنی کے ذرائع، مالی ذرائع کے حصول کا طریقہ کار، مالی اخراجات کے تعین کا دائرہ کار اور مالی اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر 65: بیت المال کا قیام

شق نمبر 1: ہر سطح کی تنظیم کے لئے الگ الگ بیت المال کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔

i مرکزی بیت المال ii صوبائی بیت المال

iii ضلعی بیت المال iv مقامی بیت المال

v بیت المال برائے مراکز و مدارس

شق نمبر 2: بیت المال کے نظم و نسق کے متعلق جملہ اختیارات سرپرست اعلیٰ اور مرکزی صدر جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کو حاصل ہونگے۔

دفعہ نمبر 66: بیت المال میں آمدنی کے ذرائع

شق نمبر 1: جماعت کے بیت المال کی آمدنی حسب ذیل ذرائع سے حاصل کی جائیگی۔

☆ ماہانہ ممبر شپ فیس ☆ ماہانہ فیس

☆ اعانت (خصوصی مالی تعاون)

☆ عشر، زکوات و فطرانہ

☆ چرم قربانی

☆ عام صدقات

☆ جماعت کے اشاعتی اداروں (تصنیف و تالیف، اشتہارات، اسٹیکرس، کیسٹ اور سی ڈیز وغیرہ) سے منافع۔

☆ جماعت کی املاک سے آمدنی

☆ ایسی جائدادوں کی آمدنی جو جماعت کے لئے وقف کی گئی ہوں۔

دفعہ نمبر 67: مالی ذرائع کے حصول کا طریقہ کار

شق نمبر 1: دستور کی دفعہ نمبر 66 شق نمبر (1) کے مطابق ماہانہ ممبر شپ فیس صرف مقامی بیت المال کے لئے محدود ہے اور برانچ کا فنانس سیکریٹری اپنی برانچ کے تمام اراکین سے ماہانہ ممبرز شپ فیس کی مد میں کم از کم **30/=** روپے وصول کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر 2: دستور کی دفعہ نمبر 66 شق نمبر (1) کے مطابق ماہانہ فیس ضلعی، صوبائی اور مرکزی بیت المال کے لیے تمام برانچز سے باقاعدگی سے ضلعی فنانس سیکریٹری وصول کرنے کا مجاز ہوگا، ہر برانچ اپنے ضلعی فنانس سیکریٹری کو ماہانہ فیس کی مد میں **200/=** روپے باقاعدگی سے ادائیگی کے لیے پابند ہوگی۔

شق نمبر 3: برانچز کی طرف سے ماہانہ فیس کی مد میں ملنے والے **200/=** روپے کے

حصول اور تقسیم کا طریقہ کار (Formula) حسب ذیل ہوگا۔

i	مرکزی بیت المال (فنڈ) کا حصہ	30%	=/60 روپے
ii	صوبائی بیت المال (فنڈ) کا حصہ	35%	=/70 روپے
iii	ضلعی بیت المال (فنڈ) کا حصہ	35%	=/70 روپے

شق نمبر 4: تمام ارکان جماعت اپنی زکوات وعشر و چرم قربانی ،صدقات وفطرہ لازمی طور پر جماعت کے مرکزی بیت المال برائے مراکز ومدارس (جامعہ عربیہ غفاریہ درگاہ اللہ آباد شریف) میں جمع کروانے کے لیے پابند ہوں گے۔

شق نمبر 5: جامعہ عربیہ غفاریہ درگاہ اللہ آباد کی طرف سے قائم شدہ یا منظور شدہ مرکز و مدرسہ موجود ہونے کی صورت میں جماعت کے ارکان/ معاونین کی طرف سے وصول شدہ رقم مقامی سطح پر موجود مرکز ومدرسہ کے اخراجات وآمدنی کو سامنے رکھتے اسکی تقسیم کا اختیار صرف اور صرف جامعہ عربیہ غفاریہ کی انتظامیہ کو حاصل ہوگا۔

شق نمبر 6: مرکزی، صوبائی، ضلعی اور مقامی تنظیمیں اپنے کسی بھی تنظیمی پروگرام کے لیے جملہ اراکینِ جماعت سے بھی تعاون کے لیے رابطہ کر سکتی ہیں۔

شق نمبر 7: مقامی برانچز اپنے اراکین کی مالی وسعت کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی بنیاد پر مرکزی فنڈ کے لیے چندہ جمع کر کے جماعت کے عظیم تر مفاد میں وقتاً فوقتاً اس طرح کا تعاون کرنے کے لئے کوشاں رہیں گی۔

شق نمبر 8: عطیات (Donation) جماعت کے اراکین ومعاونین اور مخیّر حضرات کی مالی وسعت کو مدنظر رکھتے ہوئے حاصل کئے جائیں۔

شق نمبر 9: جماعت کے جملہ اراکین ومعاونین اور دیگر مخیّر حضرات اپنے عطیات دستور میں بتائے گئے بیت المال کے صرف فنانس سیکریٹریز کو براہ راست دیں یا مرکزی قیادت کے حکم کے مطابق نامزد کردہ نمائندہ کو دیں، لیکن جماعت کی پرنٹ شدہ رسید (بمع وصول کنندہ کے دستخط ومہر) ضرور حاصل کریں۔

شق نمبر 10: رسید بک صرف اور صرف (جماعت کے نام سے شائع کردہ) فنانس سیکریٹریز کے پاس ہوا کریں گی اور کسی کو بھی اس کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔

دفعہ نمبر 68: مالی اخراجات کے تعین کا دائرہ کار

شق نمبر 1؛ جماعت کے مفاد میں جہاں کہیں بھی تنظیمی امور کے سلسلے میں مالی اخراجات کی بات ہو تو ہر سطح پر فنڈ کے استعمال کیلئے پہلے منصوبہ بنایا جائے اور اس منصوبہ کا باقاعدہ تخمینہ (Estimate) لگایا جائے۔ اس کے بعد تمام مثبت پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے اجتماعی بنیاد پر فیصلے کئے جائیں۔

شق نمبر 2: مقامی سطح پر ہونے والے اخراجات کے لئے برانچ عہدیداران کے لئے دستور العمل میں بتائے گئے معمول (Routine) کی ادائیگی کے لئے برانچ کا صدر اور جنرل سیکریٹری با اختیار ہے۔ لیکن اس کے علاوہ وسیع پیمانے پر ہونے والے اخراجات کے لیئے (مثلاً جلسہ عام یا کوئی تعمیراتی کام وغیرہ) برانچ کے اجلاس عام سے رجوع کیا جائے گا۔ تاکہ فیصلہ اکثریتی رائے کی بنیاد پر ہو سکے۔

شق نمبر 3: مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداران کے لیے دستور العمل میں بتائے گئے

معمول(Routine) کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے صدراور جنرل سیکریٹری با اختیار ہے۔ لیکن وسیع پیمانے پر ہونے والے اخراجات کے لیئے (مثلا جلسہ عام یا کوئی تعمیراتی کام منصوبہ وغیرہ) ہرسطح کی باڈی کو متفقہ فیصلے کی صورت میں کوئی منصوبہ تیار کرنے اوراس پرعمل کرنے کی اجازت حاصل ہوگی۔

شق نمبر4: مرکزی،صوبائی اورضلعی عہدیداران کے تنظیمی دوروں اور تنظیمی امور چلانے کے لیےاخراجات کاتعین اوردائرہ کارحسب ذیل طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

i مرکزی،صوبائی اورضلعی عہدیداران کواپنی متعلقہ باڈی سے منظور شدہ تنظیمی دوروں کے اخراجات، تنظیم ادا کرے گی، یہ اخراجات وہ اپنے متعلقہ فنانس سیکریٹری سے حاصل کریں گے البتہ مرکزی صدراور سیکریٹری جنرل اورتمام صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹریز کسی ہنگامی ضرورت کی بنیاد پر کیئے گئے دوروں کے اخراجات وصول کرنے کے مجاز ہوں گے۔ ہرسطح کے تنظیمی عہدیداران اپنے متعلقہ تنظیمی فنڈ کومدنظر رکھتے ہوئے سفری ذرائع استعمال کریں

ii ہر برانچ اپنے پاس تنظیمی دورے پر آئے ہوئے، مرکزی،صوبائی اور ضلعی عہدیدارن کے طعام وقیام کے انتظامات کرنے کی پابند ہوگی۔

iii برانچ سے لے کر مرکزی عہدیداران تنظیمی امور کے سلسلے میں معمولی (Routine) کے اخراجات اپنی متعلقہ باڈی کے صدراور جنرل سیکریٹری کی تحریری اجازت سے اپنے متعلقہ فنانس سیکریٹری سے حاصل کرنے کے مجاز ہونگے۔

iv ہرسطح کے جنرل سیکریٹری کوخط وکتابت (فوٹو اسٹیٹ، پوسٹل خرچہ) اورآفس رکارڈ (فائل، رجسٹر، مناسب اسٹیشنری وغیرہ) کے سلسلے میں اخراجات کی ادائیگی متعلقہ تنظیم کرے گی۔

v ہرسطح کے پریس سیکریٹری کو پریس ریلیز جاری کرنے کے لئے ضروری خرچہ (فوٹو اسٹیٹ، پوسٹل،فیکس، آفس ریکارڈ کے لئے رجسٹر وفائل وغیرہ) کی ادائیگی کا اختیار متعلقہ باڈی کا صدراور جنرل سیکریٹری کو حاصل ہوگا، البتہ اخبارات ورسائل (ایک یاایک سے زیادہ، روزانہ کی بنیاد پر یاصرف ایک وہ اخبار یارسالہ جس میں اس کی طرف سے جاری کردہ خبریا مضمون شائع ہواہو) خرید کرنے کے لئے متعلقہ باڈی کا اکثریتی فیصلہ قابل قبول ہوگا۔

vi برانچ سے لے کر مرکزی عہدیداران تک کوئی بھی عہدیدار تنظیم کے عظیم تر مفاد میں نہایت ضروری خط وکتابت کرسکتا ہے۔ مثلا فنانس سیکرٹریز اور آڈیٹرز کو اپنے ذیلی سطح کے تنظیمی عہدیداران کوبوقت ہدایات جاری کرناپڑتی ہیں۔ اس طرح کے تنظیمی خط وکتابت کے لیے اخراجات کی ادائیگی کااختیارمتعلقہ باڈی کے صدراور جنرل سیکریٹری کوحاصل ہوگا۔

شق نمبر5: تنظیم کےعہدیداران کوتنظیمی امور کے سلسلے میں کیئے گئے ٹیلیفون،موبائل اور فیکس کے اخراجات کی ادئیگی متعلقہ باڈی کے فنڈ سے مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق کی جائے گی:

i مرکزی صدر اورسیکریٹری جنرل کو ماہانہ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ

=/1000 روپے آڈیٹر جنرل اور خزانچی کو =/500 روپے۔

ii صوبائی صدر اور جنرل سیکریٹری ماہانہ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ =/500 روپے اور صوبائی آڈیٹر اور خزانچی کو =/200 روپے

iii ضلعی صدر و جنرل سیکریٹری کو ماہانہ کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ =/200 روپے اور ضلعی آڈیٹر اور خزانچی کو =/100 روپے۔

دفعہ نمبر 69: مالی اخراجات کی ادائیگی کا طریقہ کار

شق نمبر 1: ہر سطح کی تنظیم کا بیت المال متعلقہ صدر کے ماتحت ہوگا اور صدر کو اپنے بیت المال سے تنظیمی کام پر خرچ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، لیکن ہر سطح کا صدر اپنے بالائی سطح کی تنظیم کے صدر کے سامنے جوابدہ ہوگا تاکہ بیت المال سے متعلق کسی بھی بے قائدگی کی شکایت پیدا نہ ہو اور جائز شکایت پیدا ہونے کی صورت میں متعلقہ باڈی کا صدر ذمہ دار قرار دیا جائے گا۔

شق نمبر 2: مرکزی صدر کو مرکزی بیت المال سے جماعتی کام پر خرچ کرنے کا اختیار حاصل ہوگا، لیکن وہ جماعت کے سرپرست اعلیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

شق نمبر 3: ہر سطح کی تنظیم کے بیت المال کے لئے ایک مشترکہ کھاتہ (Joint Account) متعلقہ باڈی کے صدر، جنرل سیکریٹری اور فنانس سیکریٹری پر مشتمل ہوگا۔

شق نمبر 4: دستور العمل میں بتائے گئے قوانین، حدود اور دائرہ کار کے مطابق تمام تنظیمی عہدیداران کو ان کے اخراجات کی ادائگی کرتے وقت ان سے تحریری

بل/واؤچر وصول کئے جائیں گے اس پر اگر متعلقہ باڈی کے صدر اور جنرل سیکریٹری کے دستخط برائے ادائیگی موجود ہوں تو فنانس سیکریٹری، اس طرح کے بل/واؤچر کی ادائیگی کے لئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 5: دستور العمل میں بتائے گئے قوانین/اجازت نامہ کے تحت جو بھی عہدیدار اپنی ذاتی صوابدید پر اخراجات کی ادائیگی کے سلسلے میں رجوع کرے تو اس سے تحریری لیٹر (خط) بمع دستخط و مہر حاصل کیا جائے اس عہدیدار کو تحریری صورت میں پابند کیا جائے کہ وہ تین ماہ کے اندر دستور العمل کے مطابق دیگر کاروائی برائے توثیق مکمل کر کے پیش کرے گا، اگر وہ کاروائی برائے توثیق مکمل نہیں کر سکتا، تو ایسی متنازعہ صورتحال میں متعلقہ باڈی کے صدر کا فیصلہ حتمی تصور کیا جائے گا۔

شق نمبر 6: بالفرض کسی بھی سطح پر تنظیم کی طرف سے کوئی پروگرام (منصوبہ) شروع کیا گیا اور فنڈ توقع کے مطابق جمع نہیں ہو سکے اور جماعت کے مخیّر حضرات سے قرض حسنہ کی بنیاد پر رقم لیکر وہ پروگرام (منصوبہ) پایہ تکمیل تک پہنچایا گیا ہو تو، فنانس سیکریٹری اس کے لئے جماعت کے آگے وقت بوقت تجاویز پیش کرتا رہے گا تاکہ وہ قرض بہت جلد ادا ہو جائے۔

اس سلسلے میں ہنگامی بنیاد پر بھی عطیات (Donation) جماعت کے اراکین و معاونین سے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ لیکن وہ رقم دستور العمل میں بتائے گئے طریقہ کار کے مطابق پہلے بیت المال میں جمع ہوگی اور بعد میں فنانس سیکریٹری کے ذریعے اس کی ادائیگی کی جائے گی۔

CHAPTER # 08

حصہ ہشتم

1 منفرد ارکانِ جماعت۔

2 حلقہ معاونت۔

3 تنظیمی اجلاسوں میں موجود شرکاء کے لئے ہدایات و شرائط و احکامات۔

4 جماعت میں اختلاف کے حدود

5 تربیتی مجالس (Training workshop) اور مجالس مذاکرہ (Study Circles) کا اہتمام کرنا۔

6 بیرون ملک میں جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز قائم کرنا۔

7 سماجی و فلاحی کاموں میں حصہ لینا۔

8 دفاتر (Offices) اور دارالمطالعہ (Libraries) کا قیام۔

9 تعلیمع اداروں ‹اسکول، کالج، دینی مدارس› کا قیام۔

10 جماعت کے مراکز و مدارس۔

11 جماعت کے تالیف اور تصانیف اور نشر و اشاعت کے ادارے۔

12 دعوت کمیٹی

دفعہ نمبر 70: منفرد ارکانِ جماعت

شق نمبر 1: وہ علاقہ (Area) جس میں جماعت اصلاح المسلمین کی برانچ موجود ہو تو وہاں پر قیام پذیر ہر عاقل و بالغ مسلمان اگر جماعت اصلاح المسلمین کی رکنیت کی حاصل کرنا چاہتا ہو تو وہ اپنی قریبی علاقائی برانچ میں اپنا ممبر شپ فارم جمع کرانے کے لئے پابند ہوگا۔

شق نمبر 2: کسی بھی برانچ کی طرف سے اس کا فارم برائے رکنیت منظور ہونے کی صورت میں وہ منفرد رکن کہلائے گا۔

شق نمبر 3: ایسے منفرد ارکانِ جماعت اپنی متعلقہ برانچ سے رابطہ رکھیں گے اور اس برانچ کے تعاون سے اپنے علاقے میں جماعت کے اغراض و مقاصد کی تشہیر اور جماعت کے پروگرام کی تکمیل کی جدوجہد میں ہر ممکن تعاون کے لئے کوشاں رہیں گے۔

دفعہ نمبر 71: حلقہ معاونت

شق نمبر 1: کسی بھی علاقہ (Area) میں ارکان جماعت موجود نہ ہوں، اس صورت میں اگر جماعت اصلاح المسلمین کے اغراض و مقاصد اور اُصولوں سے اتفاق کرنے والے 5 یا 5 سے زیادہ معاونین موجود ہوں تو قریب ترین برانچ کے عہدیداران وہاں پر حلقہ معاونت قائم کریں گے۔

شق نمبر 2: حلقہ معاونت میں شامل معاونین اپنی قریبی برانچ سے تعاون اور تبلیغی و تنظیمی امور کے سلسلے میں رابطے کے لئے کوشاں رہیں گے۔

دفعہ نمبر 72: تنظیمی اجلاسوں میں موجود شرکاء کے لئے شرائط و احکامات

شق نمبر 1: کسی بھی سطح کے تنظیمی اجلاس وہ علاقائی ہوں یا مرکزی، میں شریک افراد اپنے مرتبہ اور ذمہ داریوں کو محسوس کریں گے اور حسب ذیل امور سے پرہیز کریں گے۔

i مباحثات میں تلخ کلامی اور دوسرے رفقائے اجلاس کو مخاطب کر کے ان کے بارے میں سخت الفاظ اور لب لہجہ کا استعمال کرنا۔

ii دوسرے رفقائے اجلاس پر بیجا اور ناگوار انداز میں تنقید یا انکی تضحیک کرنا

iii غصے اور تند مزاجی کا مظاہرہ کرنا۔

iv صدر مجلس کی اجازت کے بغیر اجلاس سے باہر نکل جانا۔

v: پہلے نجویٰ (پروپیگنڈہ) کر کے اجلاس میں شریک ہونا یا ایسا طرز عمل اختیار کرنا جس سے جماعت میں دھڑے بندیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہو

vi اجلاس کی کاروائی میں مدد دینے کے بجائے رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرنا

دفعہ نمبر 73: جماعت میں اختلاف کے حدود

شق نمبر 1: جو ارکانِ جماعت دستور جماعت کی پابندی کے عہد پر قائم ہوں، مگر نصب العین کے حصول کے عملی طریقوں میں جن کا نقطہ نظر ایک دوسرے سے مختلف ہو، انہیں جماعت کے اندر حسب ذیل حدود کو ملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔

شق نمبر 2: انہیں ارکان جماعت کے اجتماعات میں اختلاف خیال کے اظہار کا پورا حق حاصل ہوگا، مگر اس غرض کے لئے پریس اور پبلک پلیٹ فارم کو ذریعہ بنانے

کا حق حاصل نہیں ہوگا اور یہ بھی حق نہ ہوگا کہ وہ فرداً فرداً ارکانِ جماعت میں نجویٰ (پروپیگنڈہ) کرتے رہیں۔

شق نمبر ۳: جماعت میں کثرت رائے سے جو فیصلے ہو جائیں، ان کو وہ جماعتی فیصلوں کی حیثیت سے تسلیم کریں اور ان کے پابند ہونگے، اور اب انہیں یہ حق حاصل نہیں ہوگا کہ وہ اس فیصلے کو کسی فرد واحد کی طرف منسوب کرتے ہوئے اس فیصلے سے اختلاف کا اظہار انفرادی یا اجتماعی سطح پر کرتے پھریں۔

شق نمبر ۴: اگر کوئی رکن جماعت، جماعت کی طے کردہ پالیسی سے اختلاف کا اظہار کردے تو وہ جماعت میں کسی ایسے منصب پر نہ رہ سکے گا، جس کا فریضہ جماعتی پالیسی کو نافذ یا اس کی ترجمانی کرنا ہو۔

دفعہ نمبر 74: تربیتی مجالس (Training Workshop)، مجلس مذاکرہ (Study Circles) کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر 1: جماعت اصلاح المسلمین کے اراکین کی تعلیم اور تربیت کے لئے مرکزی، صوبائی اور ضلعی سطح پر تربیتی مجالس ومجالس مذاکرہ کا اہتمام کیا جائے گا۔

شق نمبر 2: تربیتی مجالس ومجالس مذاکرہ مرکزی سطح پر سہ روزہ، صوبائی سطح پر دو روزہ اور ضلعی سطح پر ایک روزہ منعقد کئے جائیں گے۔

شق نمبر 3: یہ تربیتی مجالس ومجالس مذاکرہ مندرجہ ذیل عنوانات واجزاء پر مشتمل ہونگے۔

i فرائض وسنۃ   ii نظریاتی تعلیم۔

iii اخلاقی تعلیم وتربیت

iv جدید پیش آمدہ مسائل پر جماعت کے مستند علماء کرام پر مشتمل پینل (بورڈ) تشکیل دے کر مذاکرہ کا اہتمام کرنا۔

v اراکین جماعت کو تنظیمی امور کے سلسلے میں تربیت فراہم کرنا۔

دفعہ نمبر 75: بیرون ممالک جماعت اصلاح المسلمین کی برانچز قائم کرنا۔

شق نمبر 1: دنیا کے تمام ممالک میں موجود جماعت اصلاح المسلمین کے اراکین ومعاونین، جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی صدر کے ماتحت ہونگے۔

شق نمبر 2: جماعت اصلاح المسلمین کا مرکزی صدر ہی دنیا کے تمام ممالک میں موجود جماعت اصلاح المسلمین یا جماعت اصلاح المسلمین کی ذیلی تنظیموں مثلاً جمعیت علماء طاہریہ اور روحانی طلبہ جماعت کے اراکین ومعاونین کے مرکزی صدر ہونگے۔

شق نمبر 3: دنیا کے کسی بھی ملک میں موجود جماعت اصلاح المسلمین کے اراکین معاونین کی ایک مناسب تعداد (5 یا 5 سے زیادہ) ہونے کی صورت میں مرکزی صدر آئینی اختیارات استعمال کرتے ہوئے حسب ضرورت برانچ / یونٹ قائم کر سکتا ہے۔

شق نمبر 4: بیرون ممالک میں قائم کردہ برانچز / یونٹس جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کے پابند ہونگے الا یہ کہ کسی خاص مسئلے میں اپنے ملکی قوانین کی ضروریات کے تحت مرکزی صدر کی اجازت سے الگ پالیسی اختیار کر سکتے ہیں۔

شق نمبر 5: بیرون ممالک میں موجود جماعت اصلاح المسلمین کے اراکین پر لازم ہے کہ ہو

اپنے ملکی قوانین کا احترام کریں اور ممکن ہو تا اپنے ملکی قوانین کے تحت تنظیمی یونٹس کو رجسٹرڈ کرائیں۔

شق نمبر 6: بیرون ممالک میں قائم کردہ تمام برانچز / یونٹس اپنی تنظیمی و تبلیغی سرگرمیوں پر مشتمل کارکردگی رپورٹ بذریعہ خطوط، ٹیلیفون، فیکس، ای میل وغیرہ جماعت کے سرپرست اعلیٰ اور مرکزی صدر و سیکریٹری جنرل کو ارسال کرنے کے پابند ہونگے۔

دفعہ نمبر 76: سماجی و فلاحی کاموں میں حصہ لینا۔

شق نمبر 1: ملکی و بین الاقوامی سطح پر انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے سرپرست اعلیٰ کی نگرانی میں ایک فلاحی ادارے کا عمل میں لانا۔

شق نمبر 2: ملکی یا بین الاقوامی سطح پر موجود انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنے والی تنظیموں (Organizations) یا اداروں (Institutes) سے رابطہ کرنا اور ان کی معاونت کے لئے حتی المقدور کوشش کرنا۔

شق نمبر 3: جماعت اصلاح المسلمین کے تمام عہدیداران و اراکین اپنی جماعت کے مصیبت زدہ (پریشان حال) بھائیوں کی مدد کے لئے انفرادی اور اجتماعی سطح پر کوشاں رہیں گے۔

شق نمبر 4: جماعت اصلاح المسلمین کی ہر برانچ اپنے علاقے میں کسی بھی مصیبت زدہ، غریب ونادار مسلمان بھائی کی امداد کے لئے کوشاں رہے گی۔

شق نمبر 5: ہر برانچ اپنے علاقے میں کسی بھی ناگہانی (حادثاتی) صورتحال میں متاثرہ افراد (مسلم وغیر مسلم) کی ہر ممکن مدد کے لئے کوشش کرے گی۔

شق نمبر6: ملک میں کسی بھی ہنگامی صورتحال میں متاثرہ افراد (مسلم وغیر مسلم) کی مدد اور بحالی کے لیے اپنے علاقے میں موجود فلاحی وسماجی اداروں سے تعاون کرنا۔

دفعہ نمبر77: دفاتر (Offices) و دارالمطالعہ (Libraries) کا قیام

شق نمبر1: ہر سطح کی تنظیم کے لئے ضروری ہے کہ دفتر کا قیام عمل میں لائے۔

شق نمبر2: دفتر حاصل ہونے کی صورت میں آفس سیکریٹری دفتر کے اوقات کار کا تعین اپنی متعلقہ باڈی کے مشورے سے طے کرے گا۔

شق نمبر3: دفتر حاصل ہونے کے بعد تنظیم کے اجلاس اپنے دفتر میں منعقد کریں۔

شق نمبر4: دفتر کے باہر سائن بورڈ اور اوقات دفتر کے بورڈ لگانے چاہئیں۔

شق نمبر5: دارلمطالعہ کے لئے علیحدہ جگہ میسر نہ ہو کے تو دفتر کو دارلمطالعہ کے طور پر بھی استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

شق نمبر6: دارالمطالعہ کے قیام کی اہمیت اور افادیت سے (خاص طور پر اس دور جدید کے تقاضاؤں کی بناء پر) انکار نہیں کیا جاسکتا، لہٰذا جماعت میں ہر سطح کی تنظیم کے لئے دارالمطالعہ کا قیام نہایت ضروری ہے۔

شق نمبر8: بالخصوص برانچز کی سطح پر ہر ممکن کوشش کی جائے کہ دارلمطالعہ کے لئے بہتر کتب موجود ہوں تاکہ جماعت کے اراکین ومعاونین میں مطالعہ کا جذبہ بیدار کیا جائے۔

شق نمبر8: دارالمطالعہ کی کتب کی فہرست کی منظوری تحریری طور پر جمعیت علماء طاہریہ کی مرکزی قیادت سے حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

شق نمبر9: دارالمطالعہ/ دفتر میں کمپیوٹر فراہم کرنے کی کوشش کرنا تاکہ جماعت کے اراکین و

معاونین کو جماعت کی ویب سائٹ اور انٹرنیٹ پر سرپرست اعلیٰ اور جماعت کے پروگراموں سے استفادہ کا موقع میسر ہوسکے۔

شق نمبر10: جماعت کے دارالمطالعہ سے عوام الناس کو استفادہ حاصل کرنے کے مواقع بھی میسر کئے جائیں۔

دفعہ نمبر78: تعلیمی اداروں (اسکول، کالج و دینی مدارس) کا قیام

شق نمبر۱: دینی و دنیاوی تعلیمی اداروں کا قیام عمل لانا

شق نمبر۲: دنیاوی تعلیم کے لئے گورنمنٹ کی طرف سے اسکول یا کالج کے قیام کے سلسلے میں ہر ممکن تعاون کے لیے کوشاں رہنا۔

شق نمبر۳: معیاری سطح کے دینی مدارس قائم کرنا، جہاں پر طلبہ کو درس نظامی، حفظ و تجوید کے ساتھ ساتھ جدید علوم پڑھائے جائیں۔

شق نمبر۴: عامتہ المسلمین بالخصوص جماعت کے اراکین کے لئے تعلیمی ذرائع فراہم کرنے کی کوشش کرنا اور ان میں دینی و دنیاوی تعلیم حاصل کرنے کا شعور پیدا کرنا۔

شق نمبر۵: غریب و نادار طلباء کو تعلیم کے حصول کے سلسلے میں درپیش مشکلات کو حل کرنا۔

دفعہ نمبر79: جماعت کے مراکز و مدارس

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین اپنے سرپرست اعلیٰ پیر طریقت حضرت خواجہ محمد طاہر المعروف بجن سائیں دامت برکاتہم العالیہ کی رہنمائی میں طریقہ عالیہ نقشبندیہ

مجددیہ طاہریہ کی اشاعت وفروغ کے لئے مناسب مقامات پر مراکز ومدارس کا قیام عمل لائے گی۔

شق نمبر2: یہ مراکز ومدارس براہ راست سرپرست اعلیٰ کے ماتحت رہیں گے۔

شق نمبر3: تمام علاقائی مراکز و مدارس، مرکزی ادارہ جامعہ عربیہ غفاریہ درگاہ اللہ آباد شریف کے ذیلی ادارے تصور کیے جائیں گے۔

شق نمبر4: نئے مراکز و مدارس قائم کرنے سے پہلے جامعہ عربیہ غفاریہ کی انتظامیہ سے تحریری اجازت نامہ لیناضروری ہے۔

شق نمبر5: جماعت کا کوئی بھی رکن یا چندارکان مدرسہ یا مرکز قائم کرنا چاہتے ہیں تو اس مرکز و مدرسہ کو قائم کرنے اور اس کو چلانے کے لئے سب سے پہلے اس کی انتظامیہ کمیٹی تشکیل دیں اور اس مرکز و مدرسہ کو گورنمنٹ کے پاس رجسٹرڈ کرایا جائے اور وہی کمیٹی اس (مرکز ومدرسہ) کو چلانے کی مجاز ہوگی۔ مرکز ومدرسہ کی انتظامیہ کمیٹی، جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کی پابند ہوگی۔

شق نمبر6: علاقائی مراکز و مدارس کے منتظمین وقتاً فوقتاً اپنے مرکزی ادارہ جامعہ عربیہ غفاریہ درگاہ اللہ آباد شریف یا جمعیت علماء طاہریہ کی مرکزی وصوبائی قیادت سے رہنمائی وہدایات حاصل کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر7: سرپرست اعلیٰ تمام مراکز ومدارس کے نظم ونسق کو بہتر طور پر چلانے کے لیے ایک انتظامی کمیٹی تشکیل دینے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر8: انتظامی کمیٹیاں کم از کم پانچ افراد پر مشتمل ہونگی ان کی تقرری کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر9: سرپرست اعلیٰ کو ان انتظامی کمیٹیوں میں ردوبدل یا پوری کمیٹیوں کو معطل یا معزول کرکے نئی انتظامی کمیٹی تشکیل دینے کا بھی مجاز ہوگا۔

شق نمبر10: انتظامی امور یا مالی معاملات کے متعلق شکایات ملنے کی صورت میں سرپرست اعلیٰ کی طرف سے مقرر کردہ تحقیقاتی کمیٹی، متعلقہ مرکز ومدرسہ میں جاکر معاملے کی تحقیق کرے گی اور اس کی رپورٹ کی روشنی میں سرپرست اعلیٰ احکامات جاری کرے گا اور ان کا فیصلہ آخری تصور کیا جائے گا۔

شق نمبر11: جماعت سے وابستہ احباب کی طرف سے قائم کردہ صرف ان مراکز ومدارس کو جماعت کا مرکز ومدرسہ تصور کیا جائے گا جن کے پاس جامعہ عربیہ غفاریہ سے تحریری اجازت نامہ حاصل ہوگا۔ اور صرف ایسے اداروں کی انتظامیہ کو جماعت سے وابستہ احباب سے مالی تعاون حاصل کرنے کا اختیار ہوگا۔

شق نمبر12: جماعت کے تمام مراکز و مدارس کی انتظامیہ کمیٹیاں اپنے مراکز و مدارس کی آمدنی واخراجات کا مکمل حساب وکتاب رکھنے کے لئے پابند ہونگی۔

شق نمبر13: جماعت کے تمام مراکز و مدارس کی انتظامیہ ہر سال 31 دسمبر تک اپنے مرکز و مدرسہ کی آڈٹ، آڈیٹر جنرل کی طرف سے مقرر کردہ آڈٹ کمیٹی سے کروانے کے لیے پابند ہوں گے۔

دفعہ نمبر80: جماعت کی تالیف و تصانیف اور نشر و اشاعت کے ادارے

شق نمبر1: سرپرست اعلیٰ کی رہنمائی میں طریقہ عالیہ کی اشاعت وفروغ کے لئے جماعت اصلاح المسلمین اپنے پلیٹ فارم سے پرنٹ والیکٹرونک میڈیا (Print or

Electronic Media) کے ذرائع استعمال میں لاتے ہوئے مختلف و مخصوص موضوعات پر کتب، رسائل وجرائد، پمفلیٹس، اشتہار اور اسٹیکر وغیرہ کی اشاعت اور سی ڈیز اور کیسٹس وغیرہ کے اجراء کا اہتمام کرتی رہے گی۔

شق نمبر2: پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں آنے والا مواد سرپرست اعلیٰ کی طرف سے قائم کردہ جائزہ کمیٹی برائے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کی پیشگی منظوری کے بعد طبع و نشر کیا جائے گا۔

شق نمبر3: جماعت کی طرف سے شائع کردہ رسائل وجرائد سرپرست اعلیٰ و مرکزی صدر کے ماتحت ہونگے۔

شق نمبر4: سرپرست اعلیٰ ان رسائل و جرائد کو معیاری اور پابندی کے ساتھ اجراء کو یقینی بنانے کے لئے مرکزی صدر کے مشورے سے ان رسائل و جرائد کے لئے ایڈیٹوریل بورڈ قائم کریں گے۔

شق نمبر5: ان رسائل وجرائد کے لئے قائم کردہ ایڈیٹوریل بورڈ اپنے ادارے کی آمدنی و اخراجات کا ریکارڈ رکھنے کے لئے پابند ہوں گے۔

شق نمبر6: ان رسائل وجرائد کے لئے قائم کردہ ایڈیٹوریل بورڈ سال کے اختتام پر اپنے ریکارڈ کی آڈٹ آڈیٹر جنرل پر مشتمل مرکزی آڈٹ کمیٹی سے کروانے کے لئے پابند ہوں گے۔

شق نمبر7: کوئی بھی فرد یا افراد یا ادارہ جماعت اصلاح المسلمین کے نام یا پلیٹ فارم سے مختلف و مخصوص موضوعات پر کتب، رسائل و جرائد، پمفلٹس، اسٹیکرز اور اشتہارات کی اشاعت اور سی ڈیز اور کیسٹس کے اجراء کے لیے جائزہ کمیٹی

برائے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کی طرف سے طے کردہ پالیسی برائے معیار قیمت اور حاصل شدہ منافع سے جماعت کا حصہ (رائلٹی) کے مطابق پیش کردہ ہدایات و شرائط کے تحت پیشگی تحریری اجازت نامہ (معاہدہ) حاصل کرنے کے بعد ہی مذکورہ مواد کے لیے اشاعت یا اجراء کا مجاز تصور کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر81: دعوت کمیٹی

شق نمبر1: سرپرست اعلیٰ اپنے تنظیمی و تبلیغی دوروں کے سلسلے کو منظم رکھنے کے لیے ایک دعوت کمیٹی تشکیل دے گا۔

شق نمبر2؛ یہ دعوت کمیٹی مستقل ممبرز کے علاوہ کم از کم 5افراد پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر3: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے مرکزی صدر و سیکریٹری جنرل اور چاروں صوبوں کے صدر اور جنرل سیکریٹریز بلحاظ عہدہ دعوت کمیٹی کے مستقل ممبرز ہوں گے۔

شق نمبر4: کسی بھی سطح کی تنظیم/ برانچ سرپرست/فرد کی طرف سے جماعت اصلاح المسلمین کے سرپرست اعلیٰ کو مدعو کرنا مقصود ہو تو مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔

i صاحب دعوت اپنی تحریری درخواست سرپرست اعلیٰ اور دعوت کمیٹی کے رابطہ سیکریٹری کو پیش کرے گا۔

ii صاحب دعوت اپنی دعوت کی منظوری کے لیے دعوت کمیٹی کے رابطہ سیکریٹری سے معلومات حاصل کرتا رہے گا۔

iii صاحب دعوت کے لیے اپنی دعوت منظور ہونے کی صورت میں پروگرام کا مکمل شیڈول دعوت کمیٹی سے منظور کروانا لازمی ہوگا۔

CHAPTER # 09

حصہ نہم

یہ نظام، شرائط خلافت اور خلیفہ صاحب کی تعریف اور اس کا دائرہ کار پر مشتمل ہوگا۔

دفعہ نمبر82: شرائط خلافت

شق نمبر1: ہر ایک کے لئے شریعت مطہرہ اور طریقہ عالیہ کی پابندی لازمی ہے۔

شق نمبر2: پنجگانہ نماز باجماعت، روزہ، حج، زکواۃ (جن پر فرض ہو)، تہجد، مسواک، دستار، مراقبہ، اور داڑھی باشرع رکھنے کی پابندی کرنا۔

شق نمبر3: حقہ بیڑی، سگریٹ نوشی اور ہر قسم کی نشہ آور اشیاء سے پرہیز کرنا۔

شق نمبر4: غیر محرم خواتین سے بے پردہ ملنے سے اجتناب کرنا۔

شق نمبر5: جو خلیفہ عالم نہیں، ان کے لئے قرآن مجید اور فقہی مسائل کی تعلیم حاصل کرنا لازمی ہے۔

شق نمبر6: طریقہ عالیہ کے دستور کے مطابق حلقہ ذکر میں موٹے منکوں والی تسبیح کا استعمال کریں، البتہ قرآن مجید کی تلاوت کے وقت تسبیح استعمال نہ کریں۔

شق نمبر7: شریعت مطہرہ کے خلاف عمل کرنے والے، نیز طریقہ عالیہ کے مخالف لوگوں سے دور رہیں۔

شق نمبر8: تقویٰ اور پرہیز گاری کو اپنا شعار بنائیں، عبادت کے ساتھ معاملات میں بھی شریعت مطہرہ کی پوری طرح پابندی کریں۔

شق نمبر9: قرض اور ادھار نہ لیا جائے، بصورت مجبوری اگر لینا پڑے تو ضرورت کی حد تک لیا جائے اور تمام ضرورتوں کو پیچھے رکھ کر پہلے وہ قرض ادا کیا جائے۔

شق نمبر10: دنیوی تجارت اور ملکیت بڑھانے کی حرص میں قرض نہ لیا جائے۔

شق نمبر11: شراکت اور حصص کی بنیاد پر اگر کوئی کمپنی رجسٹرڈ کرائی جائے یا کسی ادارے کی بنیاد رکھی جائے یا مشترکہ طور پر کاروبار شروع کیا جائے تو شرعی ضوابط اور آئینی و قانونی تقاضوں کو پہلے پورا کیا جائے اور اختلاف کی صورت میں جماعت مرکزی مجلس شورائی کی طرف سے رجوع کیا جائے، جو ہر معاملے میں شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کی پابند ہے۔ اس کا فیصلہ آخری فیصلہ سمجھ کر تسلیم کرنا لازم ہے۔

دفعہ نمبر83: خلیفہ صاحب کی تعریف اور اس کا دائرہ کار

شق نمبر1: خلیفہ صاحب تلقین ذکر کی حد تک اپنے شیخ کا نائب ہے۔ قلبی ذکر کے سوا نہ تو وہ مرید کو لطائف کی اجازت دے سکتا ہے نہ ہی کسی دوسرے کو خلافت واجازت کا مجاز ہے، ایسا کرنے کی صورت میں وہ خود خلافت سے سبکدوش تصور کیا جائے گا، اس لئے خلفاء کرام کو چاہئے کہ نیک، صالح اور صاحب استقامت فقراء کے لطائف اور اسباق میں ترقی واضافہ کے لئے شیخ کامل کی خدمت میں عرض کریں۔

شق نمبر2: چونکہ خلیفہ صاحب کی بیعت اپنے شیخ کی طرف سے ہوتی ہے اس لیے ہر خلیفہ صاحب طریقت میں نو وارد کو بیعت کرتے وقت وضاحت کرے کہ یہ بیعت میرے شیخ کامل کی طرف سے ہے، نیز اپنے شیخ کا اور اس کے مراکز کا تعارف

کرائے اور لوگوں کو انہی کی طرف متوجہ کرے اور ان کو اپنے شیخ کا مرید تصور کرے۔ اپنے آپ کو پیر سمجھے نہ بزرگ بلکہ شیخ کا ادنیٰ نمائندہ اور جماعت کا خادم تصور کرے۔

شق نمبر 3: خلیفہ صاحب اپنے متعلقین سے نہ خدمت کی توقع کرے نہ ادب کی، بے طمع ہو کر لوجہ اللہ تعالیٰ تبلیغ کرے، لوگوں کی عقیدت اور محبت کو پیر کا صدقہ تصور کرے، اپنے لئے پیر، مرشد، ولی اور اس قسم کے القاب استعمال کرنے سے روکے اور جو آداب شیخ کے لئے مختص ہیں اپنے لیے تلقین نہ کرے اور متعلقین افراد بھی اس فرق کو ملحوظ خاطر رکھیں اسی میں خلیفہ صاحب اور ان کے متعلقین کی بہتری ہے۔

شق نمبر 4: تبلیغ دین زیادہ سے زیادہ کریں اور تبلیغی احوال روبرو آکر سنائیں یا بذریعہ خط ہر ماہ ارسال کرتے رہیں۔

شق نمبر 5: اپنی ذات کے لئے صراحتہ خواہ اشارۃ سوال و چندہ ہرگز نہ کریں اور اپنے لئے ذریعہ معاش ضرور اختیار کریں، ذاتی کاروبار یا ملازمت نہ ہو تو محنت مزدوری کرنے سے عار ہرگز نہ کریں۔

شق نمبر 6: خلفاء حضرات سب سے پہلے اپنی اصلاح اور اس کے بعد اپنے اہل خانہ کی اصلاح کو سب سے مقدم سمجھیں اور اس میں ذرہ برابر کوتاہی نہ کریں اور اس کے لئے شیخ کامل کی صحبت بابرکت کو اپنے لئے اور اپنے متعلقین کے لئے لازمی وضروری سمجھیں، دربار اللہ آباد شریف اور دربار فقیر پور شریف کے ماہانہ پرگراموں کی دعوت عام دیتے رہیں اور خود بھی ان میں سے کسی ایک جلسہ میں

ہر ماہ شریک ہوں اور دور رہنے والے حضرات ہر تین ماہ کے اندر شیخ کامل کی صحبت میں اپنی حاضری کو یقینی بنائیں۔

شق نمبر 7: جو خلفاء کرام بیرون ممالک خصوصا دوسرے براعظموں میں رہنے والے، معاشی یا قانونی مجبوریوں کی وجہ سے نہیں آسکتے تو خط، ٹیلیفون یا فیکس یا ای میل کے ذریعے مطلع کریں اور اپنے شیخ کامل کی صحبت میں حاضر ہونے کے لیے کوشاں رہیں۔ بیرون ممالک رہنے والے خلفائے کرام، علمائے کرام اور افراد جماعت اپنے اہل خانہ کے تمام حقوق شرعی تقاضوں کے مطابق ادا کریں۔

شق نمبر 8: خلفائے کرام سال میں ایک مرتبہ لنگر کے کام اور دربار اللہ آباد شریف میں چوکیداری نظام میں تعاون کے لیے اپنے ساتھ فقراء کو بھی لے آئیں، عذر نہ ہو تو خود بھی شامل رہیں، اسی طرح سال میں ایک دفعہ تربیت وصحبت شیخ کے لئے اپنے اہل خانہ اور اولاد کو بھی ساتھ لائیں اور وہ بھی حسب توفیق لنگر کا کام کریں۔

شق نمبر 9: خلفاء حضرات اپنے متعلقین کو ترغیب دیں کہ وقت نکال کر دربار عالیہ پر حاضر ہوتے رہیں تاکہ ذکر وفکر اور شریعت وسنت پر عمل کا جذبہ بیدار رہے۔

شق نمبر 10: سرپرست اعلیٰ سیدی ومرشدی حضرت قبلہ سجن سائیں دامت برکاتھم العالیہ یا مرکزی مجلس شوریٰ، تبلیغ دین کے لیے جماعت اصلاح المسلمین جمعیت علمائے طاہریہ اور روحانی طلبہ جماعت کے حوالے سے کسی بھی خلیفہ صاحب کو کوئی بھی ذمہ داری سونپنا چاہیں تو تمام خلفاء کرام کے لیے اس فیصلہ کا قبول کرنا لازمی ہوگا۔

شق نمبر 11: یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ تصوف وطریقت ایک ہی ہوتے ہیں اور توجہات عالیہ اور فیوض و برکات کے حصول کے لئے ہمہ وقت انہی کی طرف متوجہ رہنا

ضروری ہے۔ بالکل اسی طرح تنظیمی دستور العمل طے کرتے وقت اور تبلیغی مشن میں ہر ایک ذمہ دار سالک مرید و متوسل زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی کا خواہاں رہے اور اپنے شیخ کے احکامات پر عمل پیرا رہے اور صرف اسی میں اپنی کامیابی و کامرانی سمجھے۔

شق نمبر 12: موجودہ حالات اور وقت کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے خلفائے کرام کے لئے مروجہ حد بندی کو ختم کیا جا رہا ہے۔

شق نمبر 13: اگر کسی علاقے میں خلیفہ صاحب کو بہتر نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے ہیں تو وہ اپنی طرف سے وسعت قلبی کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہاں کی جماعت اور علاقہ کسی دوسرے متحرک خلیفہ صاحب کے حوالے کر دے۔

شق نمبر 14: ایک خلیفہ صاحب کی جماعت دوسرے خلیفہ صاحب کے جلسوں میں جایا کرے تاکہ اجتماعیت کا اظہار ہو۔

شق نمبر 15: کسی بھی ایک محلّہ کی کی مسجد میں کوئی خلیفہ صاحب جاتے ہیں تو اسی محلّہ کی دوسری مسجد میں دوسرا خلیفہ صاحب جا سکتا ہے۔

شق نمبر 16: اگر چھوٹا سا گاؤں ہے تو ایک خلیفہ صاحب اس کے لیے کافی ہے۔

شق نمبر 17: اگر کام نہیں ہو رہا ہے یا بہتر نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے ہیں تو وہ گاؤں بھی کسی اور خلیفہ صاحب کے حوالہ کیا جائے۔

شق نمبر 18: کسی خلیفہ یا علاقائی مرکز کے سرپرست صاحبان یا نمائندگان کو یہ اختیار نہیں کہ کسی بھی رکن کو جماعت سے خارج یا علاقائی مرکز کے عہدے سے سبکدوش کرے۔

CHAPTER # 10

حصہ دہم

ذیلی تنظیمیں

1۔ جمعیت علماء طاہریہ پاکستان

2۔ روحانی طلبہ جماعت پاکستان

3۔ جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ)

دفعہ نمبر 84: جمعیت علماء طاہریہ پاکستان

شق نمبر 1: جماعت اصلاح المسلمین کی علمائے کرام پر مشتمل اس ذیلی تنظیم کا نام جمعیت علماء طاہریہ پاکستان ہوگا۔

شق نمبر 2: جمعیت علماء طاہریہ کی مرکزی عہدیداران کا انتخاب 2 سال کے لیے ہوگا۔

شق نمبر 3: جمعیت علماء طاہریہ کے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا اعلان جماعت اصلاح المسلمین کے سالانہ مرکزی اجتماع (عرس مبارک درگاہ اللہ آباد شریف) کے موقع پر کیا جائے گا۔

شق نمبر 4: جمعیت علماء طاہریہ کے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر 5: جمعیت علماء طاہریہ کے صوبائی اور ضلعی عہدیداران کا انتخاب ایک سال کے

لیے ہوگا۔

شق نمبر 6: جمعیت علماء طاہریہ کے مرکزی عہدیداران کی طرف سے صوبائی عہدیداران اور صوبائی عہدیداران کی طرف سے ضلعی عہدیداران کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

شق نمبر 7: جمعیت علماء طاہریہ پاکستان کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداران اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ جمعیت علماء طاہریہ کے سرپرست اعلیٰ اور جماعت اصلاح المسلمین کے سیکریٹری جنرل اور اپنی بالائی تنظیم کے جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کے پابند ہوں گے۔

شق نمبر 8: جمعیت علماء طاہریہ پاکستان کا مرکزی دفتر درگاہ اللہ آباد شریف میں قائم کیا جائے گا۔

شق نمبر 9: جمعیت علماء طاہریہ کے اغراض ومقاصد

i قرآن وسنت کا پیغام عام کرنا۔

ii اتباع رسول ﷺ کا جذبہ بیدار کرنا۔

iii عشق رسول ﷺ کو عام کرنے کے لیے تمام ذرائع استعمال میں لانا۔

iv اصلاح معاشرہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق اسلام کا امن اور محبت کا پیغام عام کرنا۔

v حلقہ درس قرآن، درس حدیث اور درس مسائل قائم کرنا۔

vi قرآن وحدیث کی تعلیم وتربیت کے لیے مدارس کا قیام عمل میں لانا۔

vii صحابہ کرام اور سلف صالحین سے منسوب ایام کو منعقد کرنا۔

viii طریقہ عالیہ نقشبندیہ طاہریہ کی تعلیمات کو عام کرنا۔

ix دینی پیغام عام کرنے کے لیے تقریر وتحریر کے ساتھ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذرائع کو استعمال میں لانا۔

x فرقہ واریت سے پاک معاشرہ کے قیام کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کرنا۔

xi پیش آمدہ مسائل کا شرعی جواب وحل پیش کرنا۔

xii اتحاد بین المسلمین کے لیے اپنی کوششیں عمل میں لانا۔

xiii پاکستان کے استحکام اور سالمیت کے لیے کوشش کرنا۔

xiv شرعی علوم کے ساتھ جدید علوم کی ترقی وترویج کے لیے اپنا کردار ادا کرنا۔

xv شرعی علوم کو عام کرنے کے لیے دار المطالعہ کا قیام عمل میں لانا۔

شق نمبر 10: جمعیت علماء طاہریہ، جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل اور جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کی طرف سے جاری کردہ پالیسی اور فیصلوں پر عمل کرانے کے پابند ہوگی۔

شق نمبر 11: جمعیت علماء طاہریہ بوقت ضرورت مطلوبہ معاملات ومسائل کے کے سلسلے میں شریعت مطہرہ کی روشنی میں اپنی رہنمائی اور جماعت اصلاح المسلمین کو ضروری مشاورت فراہم کرنے کے پابند ہوگی۔

شق نمبر 12: جمعیت علماء طاہریہ کو جماعت اصلاح المسلمین کی چونکہ ایک ذیلی تنظیم کی حیثیت حاصل ہے لہٰذا اگر جمعیت علماء طاہریہ کے کسی بھی رکن یا عہدیدار سے جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کی دفعہ نمبر 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی کی صورت میں جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کو

اس کے محاسبہ کا حق حاصل ہوگا۔

شق نمبر13: جمعیت علماء طاہریہ کے کسی بھی رکن یا عہدیدار کے متعلق جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کی دفعہ نمبر62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی یا دیگر کسی معاملے کے متعلق شکایات پیدا ہونے کی صورت میں جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کے سیکریٹری جنرل، صوبائی اور ضلعی صدور موصول شدہ شکایات تحریری صورت میں جماعت اصلاح المسلمین کے مرکزی صدر کو ارسال کرنے کے پابند ہوں گے اور فریقین معاملہ کا تصفیہ ہونے تک ہر قسم کے غیر ضروری تبصرہ وشکایت نہ کرنے کے پابند ہونگے۔

شق نمبر14: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا مرکزی صدر ایسی شکایات ملنے کی صورت میں بذات خود یا اپنے مرکزی عہدیداران میں سے کسی کو نمائندہ مقرر کرے گا جو جمعیت علماء طاہریہ کے مرکزی عہدیداران کے ساتھ مشترکہ اجلاس میں، طرفین کے مؤقف کو سننے کے بعد متفقہ طور پر معاملے کے متعلق فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر15: جماعت اصلاح المسلمین یا روحانی طلبہ جماعت اور جمعیت علماء طاہریہ کے درمیان اگر کسی معاملے میں تنازعہ پیدا ہوجائے اور فریقین معاملہ کسی بھی تنظیمی سطح پر حل نہ کرسکیں تو ایسی صورتحال میں طرفین کو جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے جو ہر معاملے میں شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کی پابند ہے، اور اس کا فیصلہ آخری فیصلہ سمجھ کر تسلیم کرنا لازمی ہے۔

شق نمبر16: جمعیت علماء طاہریہ کی مرکزی قیادت، جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کی طرف سے جاری کردہ احکامات کی روشنی میں کتب ورسائل کی اشاعت کے لئے مختلف موضوعات پر تحریری مضامین فراہم کرنے کے لئے پابند ہوگی۔

شق نمبر17: جماعت اصلاح المسلمین کے مرکزی، صوبائی، ضلعی اور برانچ سطح کی تنظیم جمعیت علماء طاہریہ کے تعاون سے سال میں ایک مرتبہ تربیتی ورکشاپ مرکزی سطح پر سہ روزہ، صوبائی سطح پر دو روزہ اور ضلعی اور برانچ کی سطح پر ایک روزہ منعقد کرنے کے لئے پابند ہوگی۔

شق نمبر18: جمعیت علماء طاہریہ مندرجہ ذیل موضوعات پر تربیتی ورکشاپ / مجلس مذاکرہ کے انعقاد کو یقینی بنائیں گے

i فرائض وسنۃ

ii نظریاتی تعلیم

iii اخلاقی تعلیم وتربیت

iv جدید پیش آمدہ مسائل پر مجالس مذاکرہ کا اہتمام کرنا۔

شق نمبر19: جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی، صوبائی، ضلعی اور برانچ کی سطح پر منعقد ہونے والے تربیتی مجالس یا مجلس مذاکرہ میں لیکچر دینے کے لئے جمعیت علماء طاہریہ کی طرف سے مقرر کردہ علماء کرام کو جماعت اصلاح المسلمین کی طرف سے معقول سفری اخراجات کی ادائگی لازمی ہوگی۔

شق نمبر20: جمعیت علماء طاہریہ کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی عہدیداران تنظیمی امور کے

سلسلے میں کیے گئے ٹیلیفون / موبائیل فون / فیکس، آفیس اسٹیشنری اور سفری اخراجات اپنے تنظیمی فنڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے وصول کرنے کے مجاز ہونگے۔

دفعہ نمبر 85: روحانی طلبہ جماعت پاکستان

شق نمبر 1: جماعت اصلاح المسلمین کی، اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ پر مشتمل اس ذیلی تنظیم کا نام روحانی طلبہ جماعت پاکستان ہوگا۔

شق نمبر 2: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کی مرکزی عہدیداران کا انتخاب 2 سال کے لیے ہوگا۔

شق نمبر 3: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا اعلان جماعت اصلاح المسلمین کے سالانہ مرکزی اجتماع (عرس مبارک درگاہ اللہ آباد شریف) کے موقع پر کیا جائے گا۔

شق نمبر 4: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی عہدیداران کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر 5: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے صوبائی، ضلعی اور برانچز کے عہدیداران کا انتخاب ایک سال کے لیے ہوگا۔

شق نمبر 6: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی عہدیداران کی طرف سے صوبائی عہدیداران اور صوبائی عہدیداران کی طرف سے ضلعی عہدیداران اور ضلعی عہدیداران کی طرف سے برانچز کے عہدیداران کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔

شق نمبر 7: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی اور صوبائی عہدیداران اپنی سہ ماہی کارکردگی رپورٹ روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے سرپرست اعلیٰ اور جماعت اصلاح المسلمین کے سیکریٹری جنرل اور اپنی بالائی تنظیم کے جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کے پابند ہوں گے، علاوہ ازیں ضلعی اور برانچز کے عہدیداران اپنی ماہانہ کارکردگی رپورٹ اپنی بالائی تنظیم کے جنرل سیکریٹری کو ارسال کرنے کے پابند ہوں گے۔

شق نمبر 8: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مسائل اور تنظیمی امور میں رہنمائی کے سلسلے میں روحانی طلبہ جماعت پاکستان کی ایک مرکزی مجلس اعلیٰ انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔

شق نمبر 9: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کی مرکزی مجلس اعلیٰ کا انتخاب 4 سال کے لیے ہوگا۔

شق نمبر 10: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے سینئر احباب پر مشتمل مرکزی مجلس اعلیٰ کم از کم پانچ 5 اراکین پر مشتمل ہوگی۔

شق نمبر 11: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی مجلس اعلیٰ کے اراکین میں سے ایک رکن رابطہ سیکریٹری کے عہدے کا حامل ہوگا۔

شق نمبر 12: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے مرکزی مجلس اعلیٰ کے اراکین اور رابطہ سیکریٹری کے انتخاب کا تحریری اعلامیہ سرپرست اعلیٰ کی طرف سے جاری ہوگا۔

شق نمبر 13: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کا مرکزی دفتر درگاہ اللہ آباد شریف میں قائم کیا

جائے گا۔

شق نمبر14: روحانی طلبہ جماعت پاکستان کے اغراض ومقاصد

i طلبہ کے دلوں می اللہ تبارک وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کا حقیقی عشق اور محبت پیدا کرنا۔

ii طلبہ کے تمام شعبہ ہائے زندگی میں اسلامی طرز حیات کوفروغ دینا۔

iii اسلامی تعلیمات عوام الناس خصوصاً طلبہ تک پہنچانے کا انتظام کرنا۔

iv طلبہ میں ذکراللہ کا ذوق اور صالحین کی صحبت ومحبت کی لگن پیدا کرنا۔

v طلبہ میں فنی اور سائنسی تعلیم کا ذوق وشوق پیدا کرنا۔

vi طلبہ کے مشکلات حل کرنے کی ہرممکن کوسس کرنا۔

vii طلبہ کے اخلاق حمیدہ کواعلیٰ مقام پرپہنچانے کا جذبہ پیدا کرنا۔

viii پاکستان کے استحکام اور عالم اسلام کے اتحاد کے لئے طلبہ میں تمام فکری وعملی صلاحیتوں کواستعمال کرنے کا جذبہ پیدا کرنا۔

ix طلبہ میں خدمت خلق کا جذبہ پیدا کرنا۔

x روحانی محافل اورذکراللہ کی محافل کا اہتمام کرنا۔

xi پاکستان اور بیرون ممالک میں روحانی طلبہ جماعت کی شاخیں قائم کرنا۔

xii دنیا کے تمام تر ممالک کے اسلامک سینٹرز، اصلاحی اور فلاحی اداروں سے دینی خدمات کے لئے رابطہ کرنا۔

xiii اس کے علاوہ ان اغراض ومقاصد کے حصول کے لئے کوشش کرنا، جن کے لئے روحانی طلبہ جماعت کے سرپرست اعلیٰ ہدایات جاری فرمائیں۔

شق نمبر15: روحانی طلبہ جماعت پاکستان، جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل اور جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کی طرف سے جاری کردہ پالیسی اور فیصلوں پرعمل کرانے کے پابند ہوگی۔

شق نمبر16: روحانی طلبہ جماعتکو جماعت اصلاح المسلمین کی چونکہ ایک ذیلی تنظیم کی حیثیت حاصل ہے لہٰذا اگر روحانی طلبہ جماعت کے کسی بھی رکن یا عہدیدار سے جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کی دفعہ نمبر62 کی شق نمبر1 کی خلاف ورزی کی صورت میں جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کو اس کے محاسبہ کا حق حاصل ہوگا۔

شق نمبر17: روحانی طلبہ جماعت کے کسی بھی عہدیدار یارکن کے متعلق جماعت اصلاح المسلمین کی دفعہ 62 کی شق نمبر 1 کی خلاف ورزی یا دیگر کسی معاملے کے متعلق شکایت پیدا ہونے کی صورت میں جماعت اصلاح المسلمین کے صوبائی صدر ایسی شکایات ملنے کی صورت میں بذات خود یا اپنے صوبائی عہدیداران میں سے کسی کونمائندہ مقرر کرے گا جوروحانی طلبہ جماعت کے مرکزی عہدیداران کے ساتھ مشترکہ اجلاس میں، طرفین کے مؤقف کوسننے کے بعد متفقہ طور پر معاملے کے متعلق فیصلہ کرنے کا مجاز ہوگا۔

شق نمبر18: جماعت اصلاح المسلمین یا روحانی طلبہ جماعت اور جمعیت علماء طاہریہ کے درمیان اگر کسی معاملے میں تنازعہ پیدا ہوجائے اور فریقین معاملہ کسی بھی تنظیمی سطح پر حل نہ کرسکیں تو ایسی صورتحال میں طرفین کو جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی مجلس شوریٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے جوہر معاملے میں

شریعت کے مطابق فیصلہ کرنے کی پابند ہے، اوراس کا فیصلہ آخری فیصلہ سمجھ کر تسلیم کرنا لازمی ہے۔

شق نمبر19: روحانی طلبہ جماعت کی مرکزی باڈی سال میں ایک مرتبہ ''طلبہ کانفرنس'' منعقد کرنے کے لئے پابند ہوگی۔

شق نمبر20: روحانی طلبہ جماعت کی صوبائی اور ضلع باڈیز سال میں ایک مرتبہ ''طلبہ کنونشن''منعقد کرنے کے لئے پابند ہوگی۔

شق نمبر21: جماعت اصلاح المسلمین کی مرکزی قیادت کی طرف سے روحانی طلبہ جماعت کے مرکزی عہدیداران کے تنظیمی اخراجات کی مد میں سالانہ =/50000 (پچاس ہزار روپے) کا مالی تعاون فراہم کیا جائے گا، جبکہ حسب ضرورت یا روحانی طلبہ جماعت کی مرکزی قیادت کی طرف سے مطالبے کی صورت میں اس میں اضافہ بھی کیا جائے گا۔

شق نمبر22: جماعت اصلاح المسلمین کی صوبائی قیادت کی طرف سے روحانی طلبہ جماعت کے صوبائی عہدیداران کے تنظیمی اخراجات کی مد میں سالانہ=/25000 (پچیس ہزار روپے) کا مالی تعاون فراہم کیا جائے گا، جبکہ حسب ضرورت یا روحانی طلبہ جماعت کی صوبائی قیادت کی طرف سے مطالبے کی صورت میں اس میں اضافہ بھی کیا جائے گا۔

شق نمبر23: جماعت اصلاح المسلمین کی ضلعی باڈیز اور خلفاء کرام بھی روحانی طلبہ جماعت کے مرکزی، صوبائی، اور ضلع سطح کے پروگرامز کے انعقاد کے لئے مالی معاونت فراہم کرنے کے لئے پابند ہونگے۔

شق نمبر24: روحانی طلبہ جماعت کے مرکزی، صوبائی، ضلعی اور برانچز کے عہدیداران تنظیمی امور کے سلسلے میں کیے گئے ٹیلیفون/موبائیل فون/فیکس، آفیس اسٹیشنری اور سفری اخراجات اپنے تنظیمی فنڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے وصول کرنے کے مجاز ہونگے۔

دفعہ نمبر86: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ)

شق نمبر1: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) سے وابستہ خواتین جماعت اصلاح المسلمین کے دستور العمل کی پابند ہونگی۔

شق نمبر2: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) کی تنظیم کا نظام جماعت اصلاح المسلمین کے نظام سے الگ ہوگا۔

شق نمبر3: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) کا نظام صرف اور صرف مقامی (Area) سطح پر قائم کیا جائے گا۔

شق نمبر4: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) کا انتخاب علاقے میں موجود جماعت سے وابستہ خواتین متفقہ مشاورت عمل میں لائیں گی۔

شق نمبر5: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) کی طرف سے خواتین میں دینی شعور پیدا کرنے کے لئے مقامی سطح پر خواتین کے اجتماعات (مثلاً محفل میلاد، محافل نعت خوانی اور محافل ذکر) کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں مبلغ خواتین اور نعت خواں خواتین اپنے بیانات سے خواتین میں دینی جذبہ بیدار کریں گی اور ایسی تمام محافل میں شرعی تقاضوں کوملحوظ خاطر رکھنا ہوگا۔

شق نمبر 6: جماعت اصلاح المسلمین (خواتین ونگ) مندرجہ ذیل عہدیداران پر مشتمل ہوگی۔

i	صدر	President
ii	نائب صدر	Vice President
iii	جنرل سیکریٹری	General Secretary
iv	جوائنٹ سیکریٹری	Joint Secretary
v	اطلاعات سیکریٹری	Information Secretary

CHAPTER # 11

حصہ یازدہم

متفرقات

دفعہ نمبر87:

جن امور کی تصریح ان قواعد میں نہیں ہے ان کے بارے میں مرکزی مجلس شوریٰ کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

دفعہ نمبر88: جماعت اصلاح المسلمین پاکستان کا مرکزی صدر، مرکزی مجلس عاملہ کے کسی رکن کی طرف سے دستور العمل میں کسی ترمیم و اضافہ کے سلسلے میں تحریری درخواست (جس پر کم از کم مرکزی مجلس عاملہ کے ۵ اراکین کے دستخط موجود ہوں) ملنے کی صورت میں، مرکزی مجلس عاملہ کے سالانہ اجلاس یا ضرورت محسوس کرنے کی صورت میں مرکزی مجلس عاملہ کے طلب کردہ ہنگامی اجلاس میں اس درخواست کو قرارداد کی صورت میں پیش کرنے کا پابند ہوگا اور اس اجلاس کا کورم 2/3 ہوگا۔ اجلاس میں دستور العمل میں ترمیم و اضافہ کے لئے پیش کی گئی قرارداد کے منظور ہونے کے لئے 3/4 اکثریت رائے کا ہونا لازمی ہوگا، لیکن اس ترمیم کی توثیق سرپرست اعلیٰ سے کرانا لازمی ہوگا۔

دفعہ نمبر89: اس دستور العمل کی تعبیر میں اختلاف کی صورت میں مرکزی صدر سے رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر90: یہ دستور العمل یکم نومبر 2013 سے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ نمبر91: ممبر شپ فارم برائے رکنیت

دفعہ نمبر92: اراکین و معاونین کے کوائف پر مشتمل پروفارما

دفعہ نمبر93: حلف نامہ برائے عہدیداران